اقوالِ پنجتنؑ



حجۃ الاسلام علامہ حسن رضا غدیری

بسم الله الرحمن الرحيم

اقوالِ پنجتن ؑ

مؤلف

حجۃ الاسلام علامہ حسن رضا غدیری

مترجم

حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری دام ظلہ
ریسرچ اسکالر اسلامک یونیورسٹی ○ قم ○ ایران

ناشر: ادارہ منہاج الصالحین ؒ
الحمد مارکیٹ فسٹ فلور دکان نمبر 20۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37225252 ، 0301-4575120

کتاب	:	اقوالِ پنجتنؑ
مؤلف	:	حجۃ الاسلام علامہ حسن رضا غدیری
نظر ثانی	:	حجۃ الاسلام علامہ ریاض حسین جعفری مدظلہ
پروف ریڈنگ	:	شیر محمد عابد مولائی، محمد عمران حیدر جعفری
فنی تعاون	:	کاشف علی جٹ
تعداد	:	1000
اشاعت	:	2018ء
ہدیہ	:	250روپے

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین ۔ لاہور

الحمد مارکیٹ فسٹ فلور دکان نمبر 20۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

فون: 042-37225252 ، 0301-4575120

عرض ناشر

جادۂ حیات میں مسلمانوں کی راہنمائی کے لیے دو ہی مرکزو محور ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب' دوسرے معصومین علیہم السلام کی پاک وپاکیزہ سیرت اور ان دونوں سے تمسک وابستگی رکھے بغیر زندگی کا پر خطر سفر صحیح سمت میں جاری رکھنا بیحد مشکل ہے۔ جس طرح قرآنی آیات میں غوروفکر معرفت توحید کا ذریعہ ہے اسی طرح حیات معصومینؑ میں جھانکنے سے حالات و واقعات کی معنویت تک رسائی حاصل کرنے کی سعی بھی رضائے الٰہی کا سبب ہے۔ اور جس طرح آیات قرآنی کے دامن میں مفاہیم و مطالب کا بحرِ بے کراں موجزن ہے' اسی طرح معصومین کے کارناموں اور احوال کے دامن میں بھی تہہ در تہہ معنویت کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ تشنگان علوم و معارف ان دونوں سرچشموں سے ہر دور میں سیراب ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔

اسی لیے تو حضور سرور کائنات نے ان دونوں سرچشموں کے بارے میں تاکیدی ارشاد فرمایا تھا کہ "اِنّی تَارِک فِیکُمُ الثَّقَلَین کِتَابَ اللّٰہِ وَعِترَتِی اَھلبَیتِی فَاِنْ تَمَسَّکتُم بِھِمَا لَنْ تَضِلُّوا بَعدِی اَبَدًا حَتّٰی یَرِدَا عَلَیَّ الْحَوض"۔

کتاب اور اہلبیتؑ کا دامن چولی کا ساتھ ہے' یہ ایک دوسرے کے ساتھ مربوط ہیں' یہ کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں۔ جس نے ان سے ارتباط رکھا وہ گمراہی و ضلالت کی اتھاہ گہرائیوں سے محفوظ ہوا اور جادہ حق پر سوار ہوا' جس نے ان کے دامن سے تمسک نہ رکھا' اور ان کو علوم و معارف کا سرچشمہ تسلیم نہ کیا' اور ان سے ہدایت حاصل نہ کی .... تو پھر وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے حق سے دور ہوا۔

لہٰذا ہم آئمہ اہلبیتؑ کی زندگیوں میں جھانکنے سے اپنی اصلاح کر سکتے ہیں اور اپنی آخرت کو سنوار سکتے ہیں۔ ان کے چھوڑے ہوئے نقوش ہمارے لیے مینارۂ نور ہیں۔ کیونکہ ان کی سنت و سیرت اور اقوال و ارشادات ہمارے لیے سعادت و خوشبختی کا وسیلہ ہیں۔ لہٰذا ان کی زندگی کا ہر نقش ہمارے لیے صحیفہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ کافی دیر سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی

تھی کہ جو معصومینؑ کے اقوال زریں اور ارشادات محکم پر مشتمل ہو تاکہ وہ طالبین ہدایت کے لیے علم و عمل کا خزانہ ہو۔

پروردگار عالم نے یہ توفیق اور سعادت علامہ حسن رضا غدیری کو دی' جو ایک عالم اسلام کے عظیم دانشور ہیں۔ جو علوم و فنون کی تفہیم پر ید طولیٰ رکھتے ہیں عربی اور فارسی زبان کو اسی طرح سمجھتے' بولتے اور لکھتے ہیں جس طرح ان کی مادری زبان سرائیکی ہو۔ موصوف نے پنجتنؑ پاک کے بارہ سو ارشادات کو تالیف کر کے ان کا اردو میں ترجمہ کر کے اسے صحیفہ پنجتن کے نام سے مرتب کیا ہے۔ امید کامل ہے کہ اہل علم لوگ اس وقیع کتاب سے ہدایت حاصل کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ پروردگار عالم ہم سب کو مذہب عقل و فطرت کو سمجھنے اور اس کے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

ریاض حسین جعفری فاضل قم

سرپرست ادارہ منہاج الصالحین لاہور



صحیفہ نبیؐ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- دین پر عمل کرنا انسان کو ہر مصیبت سے بچاتا ہے۔

2- دنیا کا لالچ آدمی کو تباہ کر دیتا ہے۔

3- دینداری سے عزت ملتی ہے۔

4- دنیا پرستی کا نتیجہ ذلت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

5- دنیا مقررہ وقت تک رہے گی۔

6- آخرت ہمیشہ رہنے والا جہاں ہے۔

7- علم ہر مشکل کام میں انسان کی مدد کرتا ہے۔

8- حکمت و دانائی آدمی کو سیدھا راستہ دکھاتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

9- ہر شخص عدل و انصاف کو پسند کرتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

10- ظلم ہر صورت میں قابل نفرت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

11- سچائی حصول عزت کا بہترین ذریعہ ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

12- معاف کر دینا ایک معاشرتی عظمت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

13- غصہ عقلوں کو بگاڑ دیتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

14- شرافت بزرگی کا سبب ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

15- فراست و ہوشیاری بہترین سرمایہ ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

16- سستی و کاہلی سراسر تباہی کی بنیاد ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

17- وعدہ پورا کرنا عظمت و بزرگی دلاتا ہے۔

18- خلوص کی دوستی دلوں کے پاکیزہ تعلق کا دوسرا نام ہے۔

19- تواضع سے انسان کا رتبہ بلند ہوتا ہے۔

20- تکبر مقام و مرتبت میں کمی لاتا ہے۔

21- مصیبت میں صبر اور نعمت پر شکر کرنا اہل ایمان کی نشانی ہے۔

22- عفت و پاک دامنی ایک عظیم نعمت ہے۔

23- کرم و بخشش بہت بڑی فضیلت ہے۔

24- وفاداری پاکیزہ صفت ہے۔

25- عقل مندی انسان کے لئے زینت ہے۔

26- بے وقوفی بہت بڑا عیب ہے۔

27- صداقت امانتداری کا دوسرا نام ہے۔

28- جھوٹ، خیانت کی ننگی تصویر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

29- انصاف سکون واطمینان دلاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

30- شرارت، بُرائی و بے حیائی کا نام ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

31- سخاوت دلوں پر حکومت کرنے کا ذریعہ ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

32- حکومت وسلطنت تدبر سے قائم ہوتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

33- امانت داری ہی دراصل ایمان ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

34- خندہ رو ہونا نیکی واحسان ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

35- سخی ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

36- کنجوس ولئیم ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

37- غور و فکر سے حق و حقیقت کی رہنمائی ملتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

38- سچ بولنا انسان کو نجات دلاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

39- جھوٹ بولنا تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

40- قناعت کرنے سے انسان کا دل ہر شے سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

41- سرمایہ داری سرکش بنا دیتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

42- غربت و ناداری ہر چیز بھلا دیتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

43- نفس کی خواہش برائی پر آمادہ کرتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

44- دنیا کی لذتیں آوارہ بنا دیتی ہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

45- ہوائے نفس انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

46- حسد آدمی کو پریشان و ذلیل کرتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

47- کینہ انسان کے دل کو بیمار کر دیتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

48- یقین عبادت الٰہی کی حقیقی بنیاد ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

49- نیکی کرنا حقیقی معنے میں اقتدار ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

50- شکر کرنا خدا کی نعمتوں میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

51- کائنات کے بارے میں غور و فکر کرنا عبادت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

52- پاک دامنی دنیاوی لذتوں کو نظر انداز کر دینے کا نام ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

53- دنیا کے کام تجربے سے صحیح انجام پاتے ہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

54- ہر کام سوچ سمجھ کر جالانا چاہیے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

55- علم کی بنیاد صحیح سوچ پر استوار ہے۔

56- صحیح سوچ فراست وہوشیاری سے حاصل ہوتی ہے۔

57- اسلام کو سچا دین ماننے کے بعد سب سے پہلا اور اہم عمل "نماز" ہے۔

58- خدا اور قیامت کے دن کو ہمیشہ یاد رکھیں۔

59- صرف خدا کی عبادت کریں کیونکہ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

60- تقوائے الٰہی کو اپنا شعار قرار دیں۔

61- ہمیشہ سچ بولیں کہ اس سے عزت ملتی ہے۔

62- عہدوپیمان کو پوری طرح نبھائیں کہ یہ عظمت کا سبب ہے۔

63- ادائے امانت اور ترک خیانت کو اپنی عادت بنائیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

64- ہمیشہ نرمی کے ساتھ گفتگو کریں کہ اس سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

65- ایک دوسرے سے ملتے وقت "سلام" کرنے میں پہل کریں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

66- ہمسائے کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھیں کیونکہ قیامت کے دن اس کے متعلق سوال کیا جائے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

67- یتیم پر رحم کرنا کبھی نہ بھولیں کیونکہ اس سے آپ کی انسانیت کو کمال حاصل ہوتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

68- اچھے اعمال بجالائیں اور دنیاوی چاہتوں کو کم کریں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

69- آخرت سے محبت کریں اور محاسبے کے لئے تیار رہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

70- اپنے ایمان و عقیدے میں پختگی رکھیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

71- قرآن کے پاکیزہ معارف میں غور و فکر کریں کہ اس سے دل کو سکون ملتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

72- غصے کو پینا اور تواضع سے پیش آنے کو اپنی عادت بنائیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

73- کسی مسلمان پر دشنام طرازی نہ کریں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

74- جو شخص معصیت کار ہو اس کی اطاعت نہ کریں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

75- امام عادل کی نافرمانی سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

76- کسی سچے کو جھوٹا اور جھوٹے کو سچا نہ کہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

77- ہر جگہ خدا کو یاد کریں خواہ جنگل میں ہوں یا پہاڑوں پر۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

78- ہر گناہ کی توبہ کریں خواہ وہ چھپ کر کیا ہو یا ظاہر بظاہر۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

79- جو شخص سب سے زیادہ عزت حاصل کرنا چاہے اسے تقویٰ اختیار کرنا چاہئے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

80- جو شخص سب سے زیادہ طاقتور بننا چاہے اسے چاہئے کہ وہ "توکل علی اللہ" (خدا پر بھروسہ) کو اپنا شعار بنائے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

81- جو لوگوں سے بغض و عناد رکھے اور لوگ اس کے ساتھ اس عمل کی وجہ سے بغض کریں تو اس سے زیادہ برا شخص کوئی نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

82- علم حاصل کریں کیونکہ علم انسان کے لئے بہت بڑی خوبی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

83- کسی کو تعلیم دینا علم کا صدقہ دینے کے برابر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

84- علم، تنہائی میں مونس، عالم غربت میں ساتھی، خوشحالی کا ضامن، دشمنوں کے مقابلے میں ہتھیار اور دوستوں کے درمیان زینت ہے۔

85- علم دلوں کی حیات، آنکھوں کا نور اور جسموں کی قوت ہے۔

86- علم خدا کی معرفت، توحید، اطاعت و عبادت کا ذریعہ ہے۔

87- عقلمند کی صفت یہ ہے کہ وہ جاہل کی زیادتیوں سے درگزر کرتے ہوئے حلم و بردباری سے کام لیتا ہے اور اپنے سے چھوٹے کے سامنے تواضع اور اپنے سے بڑے کے ساتھ اچھا سلوک کر کے نیکیاں کمانے میں سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

88- عقلمند کی نشانی یہ ہے کہ وہ بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور اگر اچھائی نظر آئے تو غنیمت سمجھ کر اظہار خیال کرتا ہے ورنہ خاموش رہ کر اپنی عزت بچالیتا ہے۔

89- عقلمند آدمی کسی فتنے کے روبرو ہوتا ہے تو اپنے آپ پر قابو پا کر خدا کی پناہ طلب کرتا ہے لیکن جب کوئی فضیلت دیکھتا ہے تو اس پر جم جاتا ہے۔

90- جو شخص سوچے سمجھے بغیر بات کرے وہ جاہل ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

91- افسوس ہے کہ لوگ اپنے سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات سے سبق حاصل نہیں کرتے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

92- خوش قسمت انسان ہے وہ شخص جس کے دل میں لوگوں کے خوف کی بجائے خدا کا خوف پایا جاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

93- جس شخص کی روزی پاک' دل صاف اور ظاہر نیک ہو وہ مبارکباد کا مستحق ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

94- جو شخص اپنی ضرورت سے زائد مال خدا کی راہ میں خرچ کر دے وہ سعادت مند ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

95- جو شخص میری سنت وسیرت کے مطابق زہد اختیار کرے اور دنیا کی رنگینیوں سے منہ موڑ لے اس سے بڑا خوش نصیب کوئی نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

96- وہ شخص خوش قسمت ہے جو میرے بعد میری عترت و اہلبیتؑ کی صحیح معنی میں پیروی و اتباع کرے اور فقہاء و اہل علم و حکمت کی صحبت اختیار کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

97- مومنین میں سے جو شخص حلال طریقے سے روزی کمائے اور اسے حلال کاموں میں خرچ کرے وہ لائق ستائش ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

98- ریاکاری' تکبر اور دنیا پرستی اختیار کرنے والے بدعتی لوگ میری سنت و سیرت کے خلاف عمل کرتے ہیں ان سے دوری اختیار کرنا باعث سعادت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

99- حقیقی معنی میں وہ شخص اپنی زندگی میں کامیاب ہے جو لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے' ان کی معاونت کرے اور انہیں کسی طرح کوئی نقصان نہ پہنچائے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

100- جسے خدا راہ راست پر لائے اسے دنیا کی کوئی طاقت گمراہ نہیں کر سکتی اور جسے خدا کی طرف سے ہدایت کی توفیق حاصل نہ ہو اسے کوئی شخص راہ راست پر نہیں لا سکتا۔

101- امانت میں ہر گز خیانت نہ کریں کیونکہ خیانت کرنا شیطانی عمل ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

102- تقویٰ و پرہیزگاری عزت و برتری کا حقیقی معیار ہے اس کے بغیر کسی کو کسی پر افضلیت حاصل نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

103- موت کو ہمیشہ یاد رکھو کیونکہ اس سے زیادہ نصیحت بخش کوئی چیز نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

104- جس کے پاس تقویٰ کی دولت ہو وہ سب سے زیادہ دولت مند ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

105- خدا پر ایمان رکھنے اور خلق خدا کی مدد کرنے سے بڑی کوئی نیکی نہیں اور خدا کا شریک بنانے اور اس کے بندوں کو نقصان پہنچانے سے بڑی کوئی برائی نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

106- خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کریں کہ اس سے نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

107- ہر وقت دعا مانگتے رہیں کیونکہ آپ کو معلوم نہیں کہ قبولیت کا وقت کون سا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

108- کسی کو دھوکہ نہ دو کیونکہ اس کی بازگشت دھوکہ دینے والے کی طرف ہی ہوتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

109- اپنے علم کو تحریر میں لائیں' تاکہ محفوظ رہ جائے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

110- مجھے خدا نے نو(9) چیزوں کا حکم دیا ہے:

☆ ظاہر و باطن میں اخلاص'

☆ رضا اور غصے کی حالت میں عدل و انصاف'

☆ ناداری و ثروتمندی کی حالت میں میانہ روی'

☆ زیادتی کرنے والے سے عفو و درگزر'

☆ محروم رکھنے والے کو عطا کرنا'

☆ قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ صلہ رحمی کرنا'

☆ خاموشی' غور و فکر کے لئے!

☆ بولنا' ذکر الٰہی کے ساتھ!

☆ دیکھنا! عبرت کی نظروں سے'

111- جس معاشرے میں اچھے لوگ ذلت سے دوچار ہوں اور برے لوگ عزت سے ہمکنار ہوں وہ خدا کے عذاب سے نہیں بچ سکتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

112- جس قوم کا سردار بدکار ہو اسے ہر وقت اپنی تباہی کا منتظر رہنا چاہئے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

113- جب تمہارے حکام نیک' تمہارے ثروت مند سخی اور تم ہر کام باہمی مشورے سے انجام دو تو دنیا ہی تمہارے لئے جنت ہے اور اگر تمہارے حکمران برے' تمہارے دولت مند بخیل اور تمہارے سب کام تمہاری عورتوں کے سپرد ہوں تو پھر تمہارے لئے اس دنیاوی زندگی سے موت بہتر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

114- جب کسی عزت دار پر وقت آپڑے تو اس کے احترام میں کمی نہ آنے دیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

115- جب کوئی دولت مند نادار ہو جائے تو اسے نظر انداز نہ کریں۔

116- جب کوئی عالم جاہلوں میں گھر کر اپنا مقام و منزلت کھو بیٹھے تو اس کی علمی حیثیت و وقار کا تحفظ کریں۔

117- عام طور پر لوگ تندرستی اور فرصت کی گھڑیوں کو کھو بیٹھتے ہیں۔

118- دل، دلدار سے پیار اور دل آزار سے نفرت کرتے ہیں اپنے کردار سے دلوں میں پیار کا جذبہ پیدا کریں۔

119- ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے ان کی عقل و شعور کے مطابق گفتگو کریں۔

120- جو شخص دوسروں پر بوجھ بن جائے وہ ملعون ہے۔

121- عبادت کے سات حصے ہیں جن میں سے سب سے افضل رزق حلال کمانا ہے۔

122- خوبصورتی کا راز زبان میں پوشیدہ ہے۔

123- میری امت کا بہتر جہاد' امام وقت کے ظہور کا...... عملی طور پر...... منتظر ہوتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

124- خداوند عالم' مومن پر آنے والی مشکلات' تکلیفوں اور سختیوں کو اس کے گناہوں کا کفارہ قرار دے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

125- جو شخص اپنے کھانے پینے اور پہننے و سواری میں اپنی خواہشات نفس کی پیروی کرے وہ خدا کی عنایات سے محروم رہتا ہے جب تک کہ اس عادت کو ترک نہ کر دے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

126- جو شخص خدا کے دیئے ہوئے رزق پر خوش رہے وہ اطمینان و سکون میں رہتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

127- مومن کا امتحان اس کے ایمان اور نیک اعمال کے مطابق ہوتا ہے اگر وہ ایمان میں پختہ اور عمل میں نیک ہو تو اس کی آزمائش سخت ہوتی ہے مگر آخرت میں اجر عظیم پائے گا لیکن اگر ایمان کمزور اور عمل ناچیز ہو تو اس کی آزمائش نہایت معمولی اور اجر بھی کم ہو گا۔

128- مال دنیا آنے جانے والی چیز ہے اس سے محرومی راحت و آرام کا سبب بنتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

129- طلب رزق میں اچھی روش اور بہتر طریقہ اپناؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ رزق کی کمی تمہیں خدا کی نافرمانی کر کے روزی کمانے پر مجبور کر دے یاد رکھو کہ خدا کی نعمتوں کا حصول اس کی اطاعت کے ذریعے ممکن اور آسان ہو جاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

130- جب تمہیں کوئی خوشی نصیب ہو تو ساز و آواز کے ذریعے اسے خدا کی ناراضگی کا سبب نہ بننے دو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

131- مصیبت کے وقت چیخ و پکار کی جائے صبر اختیار کرنے کی عادت بناؤ تاکہ خدا تمہاری مشکلات دور کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

132- عادل حکمران خدا کی خوشنودی اور ظالم بادشاہ خدا کی ناراضگی کا دوسرا نام ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

133- جب کوئی نیک عمل کرو تو "الحمد للہ" کہو اور جب برائی کا

ارتکاب کرو تو فوراً "استغفر اللہ واتوب الیہ" کہو۔

۞......۞......۞......۞......۞

134- جسے توبہ واستغفار کی توفیق مل جائے وہ خدا کی مغفرت سے محروم نہیں ہوتا اور جسے شکر ادا کرنے کا موقعہ مل جائے وہ نعمتوں میں اضافے کا سزاوار ہو جاتا ہے۔

۞......۞......۞......۞......۞

135- جو شخص دل سے توبہ کرے اور گناہوں پر اصرار نہ کرے اس کی توبہ قبول اور گناہ مٹ جاتے ہیں۔

۞......۞......۞......۞......۞

136- جو شخص خدا کے حضور دعا مانگنے کی توفیق حاصل کرلے وہ قبولیت دعا کے شرف سے محروم نہیں ہوتا۔

۞......۞......۞......۞......۞

137- علم 'خزانے ہیں اور پوچھنا ان کی چابیاں ہیں لہٰذا ان خزانوں کے حصول کے لئے سوال کرنے سے دریغ نہ کرو' کیونکہ پوچھ لینا نہ جاننے سے بہتر ہے۔

۞......۞......۞......۞......۞

138- علم کی بابت چار قسم کے لوگ اجر و ثواب پائیں گے :

سوال کرنے والا' جواب دینے والا' ان دونوں کی باتوں کو غور سے سننے

والا اور ان سب کو دوست رکھنے والا۔

۞......۞......۞......۞......۞

139- علماء سے مسائل دریافت کرو' دانشوروں سے باتیں کرو اور فقراء و نادار لوگوں کے ساتھ بیٹھو تا کہ ان کی دلداری ہو۔

۞......۞......۞......۞......۞

140- جو شخص بغیر علم کے فتوئی دے اس پر زمین و آسمان کے فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

۞......۞......۞......۞......۞

141- بڑی بڑی لتلاؤں اور آزمائشوں کا اجر بھی بڑا ہوتا ہے' خدا جس بندے سے پیار کرتا ہے اسے بڑی بڑی آزمائشوں میں ڈال کر اس کی محبت کا امتحان لیتا ہے پس جو شخص دل کی گہرائیوں سے خدا کی آزمائشوں میں استقامت کا مظاہرہ کرے اور اس کی رضا پر راضی رہے تو خدا اسے اپنی طرف سے رضا و خوشنودی کی نعمت سے مالامال کر دیتا ہے اور اگر وہ خدا سے ناراضگی کا اظہار کرے اور آزمائش میں خدا کو قصوروار ٹھہرائے تو وہ کبھی رضائے کردگار حاصل نہیں کر سکتا بلکہ وہ اپنے اس احساس سے خدا کی ناراضگی مول لے گا۔

۞......۞......۞......۞......۞

142- خدا کے ساتھ کسی کو شریک قرار نہ دو خواہ تمہیں اس کے لئے کتنی زحمت و مشقت کا سامنا کیوں نہ کرنا پڑے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

143- جب تمہارا دل ایمان کی حقیقت پر مطمئن ہو تو پھر سختیوں اور دشواریوں کو خاطر میں نہ لاؤ۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

144- اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو' ان کی زندگی میں بھی اور وفات کے بعد بھی۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

145- جو شخص جان بوجھ کر واجب نماز کو ترک کرے اس کا کوئی حق خدا کے ذمے نہیں بنتا بلکہ خدا کا ایسے شخص سے کوئی تعلق نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

146- خبردار' کبھی شراب خوری نہ کرو اور نہ ہی کوئی نشہ آور چیز استعمال کرو کیونکہ یہ ہر برائی کی جڑ ہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

147- جو شخص ہر وقت فقر و ناداری کا اظہار کرے وہ فقر کا شکار ہو جاتا ہے۔

148- غصہ نہ کرو اور جب غصہ آئے تو اس پر قابو پا کر اچھے انسان کہلاؤ کیونکہ غصہ کرنے سے انسان کی قدر و قیمت کم ہو جاتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

149- کسی کو گالی نہ دو کیونکہ اس کے دو نقصان ہیں ایک یہ کہ تمہاری اپنی زبان گندی ہو گی اور دوسرا یہ کہ لوگوں کے ساتھ دشمنی بڑھ جائے گی۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

150- اس شخص کے ساتھ نیکی کرنے میں سستی و بخل نہ کرو جو اس نیکی کا مستحق ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

151- دوسروں کے ساتھ دوستی کریں تاکہ وہ بھی آپ کے دوست ہوں اگر آپ کسی کے ساتھ سچے دل کے ساتھ دوستی کریں گے تو وہ بھی اسی طرح آپ کے ساتھ دوستی کرے گا کیونکہ دوستی دونوں طرف سے ہوتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

152- جب کسی اہل ایمان بھائی سے ملاقات کرو تو خندہ پیشانی کے ساتھ ملو کسی کے ساتھ ترش رو ہو کر نہ ملو۔

153- کبھی غرور و تکبر نہ کرو کہ خدا اسے کسی حال میں پسند نہیں کرتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

154- لوگوں کے ساتھ مدارات اور اچھا سلوک کرنا نصف ایمان ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

155- خوش قسمت ہے وہ شخص جو لوگوں کے درمیان نرم خون کر رہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

156- جو شخص کسی کو کچھ دے کر احسان جتلائے خدا اس کے اس نیک عمل (احسان کرنے) کو ضائع کر دیتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

157- بت پرستی کے بعد سب سے بڑا گناہ لوگوں سے نزاع و مخاصمت کرنا ہے۔ (جھگڑالو ہونا)

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

158- دھوکہ باز' مکار اور نقصان دہ شخص مسلمان کہلانے کا حق نہیں رکھتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

159- سچا مسلمان وہ ہے جو اپنا عمل خدا کے لئے خلوص کے ساتھ انجام دے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

160- سب اہل ایمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اور ان سب کی حیثیت "ایک ہاتھ" جیسی ہے جو دشمنوں پر پوری قوت کے ساتھ پڑتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

161- جس شخص میں تین چیزیں پائی جائیں وہ ایمان کی تمام خصلتوں میں مکمل ہو گیا۔ جب خوش ہو تو اس کی خوشی اسے باطل کی راہ پر نہ ڈال دے' اور جب غصے میں ہو تو اس کا غصہ اسے حق سے دور نہ کر دے اور جب کچھ کرنے پر قادر ہو تو اپنے حق سے زیادہ پر ہاتھ نہ ڈالے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

162- عمل کے بغیر کسی قول کی کوئی حیثیت نہیں' قول و عمل کی حیثیت نیت پر موقوف ہے اور نیت وہ ہے جو میری سنت کے مطابق اور اس کی پیروی میں ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

163- جلدبازی سے کام لینا شیطانی عادت ہے۔

164- جو شخص لوگوں کو بے وقوف بنانے' نادان لوگوں کو دھوکہ دینے' علماء پر فخر و مباہات کرنے اور لوگوں سے اپنی تعظیم و تکریم کروانے کے لئے علم حاصل کرے اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

165- ایسے شخص کے ساتھ مجالست کرو جس کو دیکھنا ہی خدا کی یاد تازہ کر دے اور جس سے گفتگو کرنا تمہارے نیک اعمال میں اضافہ کرے اور جس کا عمل و کردار تمہیں آخرت کی ترغیب دلائے۔

166- بخیل' خوشامدی اور بدکار سب ایک جیسے ہیں۔

167- بد خلق ہونا بہت بڑی بد قسمتی ہے۔

168- جو شخص اس بات کی پرواہ ہی نہ کرے کہ کیا کہہ رہا ہے اور اس کے بارے میں کیا کہا جا رہا ہے وہ دل کا کھوٹا ہے یا پھر ہے ہی شیطان۔

169- لوگوں کو قرضہ دو کیونکہ ایسا وقت بھی آسکتا ہے جب تم خود قرضہ لینے کے حاجت مند ہو جاؤ تو اس وقت تمہارا یہ نیک عمل تمہارے کام آئے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

170- جو شخص دنیا کی مشکلات و مصائب برداشت نہیں کر سکتا وہ کبھی کامیاب نہیں ہو گا اور اپنی منزل کو پانے سے عاجز و ناتواں رہے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

171- سب سے بڑا طاقتور وہ ہے جو غصے کی حالت میں اپنے اوپر قابو پالے اور سب سے بڑا حلیم و بردبار وہ ہے جو طاقت و قدرت پانے کے بعد معاف کر دے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

172- حسن خلق ایمان کی برتری کی نشانی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

173- اچھے اخلاق سے پیش آنا دوسروں کے دلوں میں محبت کے بیج بوتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

174- لوگ تین قسم کے ہوتے ہیں مانگنے والے' دل کھول کر

دینے والے، کسی کو کچھ نہ دینے والے، ان میں سے دوسری قسم کے لوگ سب سے اچھے ہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

175-

176- جو شخص حیاو شرم کے پردوں کو چاک کردے اس کی برائی کرنا غیبت میں شامل نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

177- جو شخص خدا اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو لسے چاہیے کہ اپنا ہر وعدہ پورا کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

178- امانت داری، رزق میں اضافہ کرتی ہے جبکہ خیانت کرنا فقرو ناداری لاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

179- بچے کا اپنے والدین کو محبت کی نظر سے دیکھنا ہی عبادت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

180- خدا اس شخص کو رفعت وبلندی عطا کرتا ہے جو اس کے حضور تواضع سے پیش آئے، خالق کے سامنے تواضع کرنے سے مخلوق کے درمیان بلندی حاصل ہوتی ہے۔

181- قیامت کے دن وہ شخص سب سے زیادہ میرے قریب ہو گا جو بات کرنے میں سچا' وعدہ پورا کرنے والا' اچھے اخلاق والا' امانت دار اور لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

182- جب کسی فاجر و بدکار کی تعریف کی جا رہی ہو تو عرش الٰہی کانپ اٹھتا ہے اور خدا غضب ناک ہو جاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

183- بغیر علم کے عمل کرنے والا اصلاح سے زیادہ فساد اور نفع سے زیادہ نقصان وہ ثابت ہوتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

184- دنیا کے مال و دولت میں حریص ہونا اور گناہ پر اصرار کرنا (بار بار کرنا) بدبختی کی نشانیاں ہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

185- لباس سے انسان کی شخصیت ظاہر ہوتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

186- اپنے معاملات کو پوشیدہ رکھو' اسی میں تمہاری بھلائی ہے کیونکہ ہر نعمت اور اچھی چیز حسد کا شکار ہو جاتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

187- ایمان کے دو حصے ہیں ایک صبر دوسرا شکر۔

188- وعدہ وفا کرنا ایمان کی نشانی اور وعدہ خلافی کفر کی علامت ہے۔

189- بازاروں میں کھانا پینا گھٹیا پن ہے' ایسا کرنے والا معاشرتی وقار سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

190- جو شخص شب و روز اپنی تمام تر توانائیاں آخرت کے لئے بروئے کار لائے۔ خدا اس کے دل میں بے نیازی' اس کے امور میں کامیابی' اس کے رزق میں وسعت و فراوانی عطا فرمائے گا اور جو شخص ہر وقت دنیا کے مال کو حاصل کرنے میں مصروف رہے اور اپنی تمام کوششیں اسی راہ میں وقف کر دے خدا اسے ہمیشہ فقر و ناداری کا احساس' اس کے امور میں پراگندگی و ناکامی' اور متاع دنیا میں مقررہ حد سے زیادہ میں محرومی اس کا مقدر بنا دے گا۔

191- جو شخص روزہ نہ رکھنے کے باوجود خدا کا شکر ادا کرنے سے

غافل نہ رہے وہ اس شخص سے بہتر ہے جو روزہ رکھ کر ناشکری کا مرتکب ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

192- ایک مومن کا دوسرے مومن سے اللہ کے لئے محبت کرنا ایمان کا سب سے بڑا حصہ ہے جو شخص اپنی محبت و دوستی اور عداوت و دشمنی کا معیار و اساس خدا کو قرار دے وہ اصفیاء اور خدا کے پسندیدہ بندوں میں سے ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

193- خدا کو سب سے زیادہ وہ شخص پسند ہے جو اس کے بندوں کو فائدہ پہنچانے میں دوسروں سے زیادہ کوشاں ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

194- اپنے ایمانی بھائی کے ساتھ دھوکہ بازی نہ کرو اور نہ ہی اس کا مذاق اڑاؤ اور نہ ہی اس کے ساتھ وہ وعدہ کرو جسے پورا نہ کر سکو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

195- ہر مومن پر تین قسم کے احترامات ضروری ہیں۔ دینی قدروں کا احترام' ادب و اخلاق کی پاسداری اور رزق کا احترام۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

196- سب سے بہتر مدد و تعاون ایک دوسرے کو تقوائے الٰہی کی تاکید کرنے میں ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

197- اگر تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا نہ کرو تو پھر تمہاری خواتین اور نوجوانوں کا فساد کی راہ پر چل نکلنا تمہارے لئے تعجب آور نہیں ہونا چاہئے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

198- جب معاشرے میں نیکی برائی میں بدل جائے اور برائی کو نیکی سمجھا جانے لگے تو اس معاشرے کو استحکام نہیں مل سکتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

199- میری امت کے دو گروہ ایسے ہیں کہ اگر وہ اچھے ہوں تو پوری امت اچھی ہو گی اور اگر وہ برے ہوں تو پوری امت بری ہو گی ایک فقہاء دوسرے امراء۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

200- لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جو سب سے زیادہ خوف الٰہی دل میں رکھنے والا اور سب سے زیادہ خدا کی اطاعت کرنے والا ہو اور لوگوں میں سب سے بڑا بے وقوف وہ ہے جو حاکم وقت سے خوفزدہ ہو اور اس کی پیروی کرے۔

201- تین چیزیں ایسی ہیں جو لوگوں کے دلوں کو مردہ کر دیتی ہیں۔

☆ خسیس لوگوں کے پاس بیٹھنا۔

☆ ہر وقت عورتوں کے ساتھ گفتگو کرنے میں مصروف رہنا۔

☆ ثروت مند افراد کی محفلوں کو گرم کرنا۔

202- جب خدا کسی قوم پر غضب ناک ہو تو ان پر عذاب نازل کر کے انہیں تباہ کرنے کی جائے انہیں ان چیزوں میں مبتلا کر دیتا ہے مہنگائی' عمروں میں کمی' کاروبار میں نقصان' برے لوگوں کی حکومت۔

203- جب معاشرے میں زنا کا ارتکاب کثرت کے ساتھ ہونے لگے تو ناگہانی موت کے واقعات زیادہ ہو جائیں گے۔

204- جب لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا نہیں کریں گے اور میرے اہل بیت اطہارؑ کی پیروی نہیں کریں گے تو ان کے نیک لوگوں کی دعائیں بھی مستجاب نہیں ہوں گی۔

205- جو شخص وعدہ خلافی کا مرتکب ہو خدا اس پر اس کے دشمن کو مسلط کر دیتا ہے۔

206- ناپ تول میں کمی کا ارتکاب کرنا قحط سالی کا موجب بنتا ہے۔

207- جو شخص لوگوں کے مال و دولت پر نظر جمائے وہ رنج و ملال میں مبتلا رہتا ہے اور خدا اس سے اس کا مقررہ رزق بھی چھین لیتا ہے اور اس پر زندگی تنگ ہو جاتی ہے۔

208- اسلام کی مثال ایک عریاں بدن کی ہے کہ جس کا لباس تقویٰ و پرہیزگاری کے سوا کچھ نہیں۔

209- ہر چیز کی ایک بنیاد ہوتی ہے اور اسلام کی اساس و بنیاد ہم اہل بیتؑ کی محبت ہے۔

210- جو شخص مخلوق کی خوشنودی کے لئے خالق کی ناراضگی مول لے تو خدا اس مخلوق کو اس پر مسلط کر دے گا۔

211- خداوند عالم پسندیدہ اخلاق کو بہت دوست رکھتا ہے۔

212- قیامت کے دن وہ لوگ خدا کے عذاب سے امان میں نہیں ہوں گے جو دنیا میں لوگوں کی حاجت روائی نہ کریں۔

213- ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جب لوگ اپنی دنیا میں اس قدر مست ہو جائیں گے کہ پھر انہیں اپنے دین کے ضائع ہونے کی پروا ہی نہیں ہو گی۔

214- خدا نے اپنے بندوں کے دلوں میں اچھائی سے محبت اور برائی سے نفرت کا احساس پیدا کر دیا ہے۔

215- دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے بہشت ہے۔

216- آخر الزمان میں بہت کم ایسے بھائی ملیں گے جو مکمل طور پر مورد اعتماد ہوں اور اسی طرح مال حلال بھی!

217- لوگوں کو سوء ظن (بدگمانی) کا موقعہ ہی نہ دو کیونکہ اس کے آثار بہت خطرناک ہوتے ہیں۔

218- ہر قسم کی اچھائی عقل و خرد سے حاصل ہو سکتی ہے اور جو شخص عقل کی دولت سے محروم ہو اس کا کوئی دین نہیں ہوتا۔

219- کچھ لوگ آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کسی شخص کی خوبیوں اور اچھی صفتوں کو بیان کرنے لگے تو آنحضرتؐ نے پوچھا یہ بتائیں کہ اس کی عقل کیسی ہے؟ انہوں نے تعجب سے جواب دیا یا رسول اللہ! ہم نے آپ کے سامنے اس کی عبادتوں' نیک اعمال اور پاکیزہ صفات بیان کیں اور آپؐ ہم سے اس کی عقل کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: احمق اپنی حماقت وبیوقوفی کے سبب بڑے سے بڑے فاسق و فاجر شخص سے بھی زیادہ برائی کا مرتکب ہو جاتا ہے' قیامت کے دن لوگوں کے درجات کی بلندی اور پروردگار کا تقرب ان کی عقل و خرد کے استعمال کی مقدار پر موقوف ہے۔

220- معرفت و اطاعت الٰہی اور خدا کی آزمائشوں میں صبر و شکیبائی کا مظاہرہ کرنا کمال عقل کی نشانی ہے اور جس میں یہ چیزیں نہ

ہوں وہ صاحب عقل نہیں کہلا سکتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

221- حقیقی معنی میں عقل مند وہ ہے جو خدا کی وحدانیت کا اقرار کرتا ہو اور اس کی اطاعت کا اظہار اپنے عمل و کردار سے کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

222- علم مومن کا دوست، حلم اس کا ساتھی، عقل اس کی رہنما، عمل اس کا سرپرست، صبر اس کے لشکر کا سردار، نرمی و مہربانی اس کا والد، نیکی اس کا بھائی، آدمیت اس کا نسب، تقویٰ و پرہیز گاری اس کا حسب اور مروت اس کی پاکیزہ دولت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

223- مومن کبھی جھوٹ اور خیانت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

224- جو شخص قرآن کے کسی حرام کیے ہوئے امر کو حلال قرار دے گویا وہ قرآن کا منکر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

225- یہ بات ہی آدم کی نیکی و سعادت مندی کا باعث ہے کہ وہ خدا سے طلب خیر (استخارہ) کرے اور جو خدا کا فیصلہ ہو اس پر

راضی ہو جائے۔ خدا سے طلب خیر نہ کرنا اور اس کے فیصلے پر
ناراض ہونا انسان کی بدبختی کا راستہ ہموار کرتا ہے۔

226- حقیقی معنی میں ندامت و پشیمانی ہی توبہ ہے۔

227- اپنی زبان کو ہمیشہ قابو میں رکھو اور کوئی ایسی بات نہ کرو جس
سے تمہاری حیثیت داغدار ہو جائے۔

228- صدقہ دو لیکن چھپا کر کہ اس سے خدا کی آتش غصہ ٹھنڈی
ہوتی ہے۔

229- صلہ رحمی عمر میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

230- جو لوگ دنیا میں نیک عمل بجا لاتے ہیں وہ آخرت میں اپنی
نیکی کے ساتھ پہچانے جائیں گے۔ اور جو لوگ اس دنیا میں
برے اعمال کے مرتکب ہوتے ہیں وہ آخرت میں اپنی برائی
کے ساتھ مشہور ہوں گے۔

231- خدا جب کسی بندے کو اپنی نعمت عطا کرتا ہے تو یہ بھی چاہتا ہے کہ وہ بندہ اس نعمت کے آثار بھی ظاہر کرے' اس کا شکر بجالائے اور اس سے صحیح طور پر استفادہ کر کے سعادت مند بنے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

232- دنیا کا لالچ اور لمبی آرزوئیں بھی نوع آدم کے لئے وبال جان ہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

233- حیاء ایمان کا حصہ ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

234- قیامت کے دن ہر انسان سے چار باتیں پوچھی جائیں گی۔

(i) اس کی عمر کے متعلق کہ اس نے اسے کس مقصد کے لئے گزارا۔

(ii) اس کی جوانی کے متعلق کہ اس نے اسے کن کاموں میں مصروف رہ کر ختم کیا۔

(iii) اس کے مال کے متعلق کہ کہاں سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا۔

(iv) ہم اہل بیتؑ کی محبت کے متعلق کہ اس کا کہاں تک دم بھرا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

235- ایمان تین چیزوں سے عبارت ہے دل سے پختہ گرہ لگانا' زبان سے اقرار کرنا' اور اعضاء و جوارح سے عمل کرنا۔

236- اچھائی سے بہتر اچھائی کرنے والا اور برائی سے برا برائی کرنے والا ہے۔

237- جو شخص لوگوں کے ساتھ معاشرت و معاملات میں ظلم نہ کرے کسی کے ساتھ گفتگو کرنے میں جھوٹ نہ بولے اور جس سے وعدہ کرے اس کی خلاف ورزی نہ کرے وہ اپنی مروت میں کامل عدالت میں ظاہر و واضح' خدا کے پاس اجرو جزا کا مستحق اور ایسے شخص کی غیبت کرنا حرام ہے۔

238- ثروت مندی مال دنیا کی کثرت کا نام نہیں بلکہ حقیقی معنوں میں مالدار وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشوں پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائے۔

239- ہر عقل مند پر چار کام لازم ہیں علم و دانش کا غور سے سننا' اس کو حفظ کرنا' اس کی نشر اور دوسروں تک پہنچانا اور اس پر

عمل کرنا۔

240- جو شخص کسی حاکم کی اس بات یا کام پر راضی ہو جس میں خدا کی ناراضگی ہے وہ دائرہ دین سے خارج ہو گیا۔

241- جو شخص خوف خدا دل میں رکھتا ہو وہ کسی سے خوفزدہ نہیں ہو سکتا اور جس کے دل میں خدا کا خوف نہ ہو تو خدا اس کے دل میں ہر چیز کا خوف ڈال دیتا ہے۔

242- خدا جسے معصیت و گناہ کی ذلت سے نکال کر اطاعت کی عزت عطا کرے گویا اس نے اسے بغیر مال و دولت کے غنی و ثروت مند بنا دیا اور بغیر اقرباء و رشتہ داروں کے عزت عطا کر دی اور بغیر کسی مونس کے انس کی نعمت عطا کر دی۔

243- جو شخص خدا کے دیئے ہوئے تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے تو خدا اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہو جاتا ہے۔

244- جو شخص رزق حلال کی طلب میں کوشش نہ کرے وہ کبھی

سکون نہیں پا سکتا۔

245- دنیا میں زہد تین چیزوں سے عبارت ہے: خواہشوں کو کم کرنا' ہر نعمت پر شکر ادا کرنا اور ہر اس چیز سے دوری اختیار کرنا جسے خدا نے حرام قرار دیا ہے۔

246- کوئی اچھا کام دکھاوے کے لئے نہ کرو اور نہ کسی اچھے کام کو انجام دینے میں شرم سے کام لو۔

247- کم ہمتی دل کی بیماری کا سبب بنتی ہے۔

248- بد خلقی ضمیر کو دکھ دیتی ہے۔

249- چاپلوسی عزت و شرف کو پامال کر دیتی ہے۔

250- میری امت کا سب سے برا شخص وہ ہے جس کی عزت اس کے شر سے خوفزدہ ہو کر کی جائے اور یاد رکھو جو شخص ایسے شخص کی عزت کرے اور اس کے شر سے خوف کی کر اس کا احترام کرے وہ میرا امتی نہیں کہلا سکتا۔

251- یہ بات قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہے کہ قرآن کے قاری تو زیادہ ہوں گے لیکن اس کے معانی پر غور کرنے والے کم ہو جائیں گے اور امیر و دولت مند تو بہت ہوں گے مگر امانت دار تھوڑے ہوں گے اور بارشیں زیادہ ہوں گی مگر اناج کم اگے گا۔

252- نفاق آمیز خضوع و خشوع سے پرہیز کرو اور وہ عبارت ہے اس سے کہ ظاہری طور پر بدن تو خضوع و خشوع میں مصروف ہو لیکن دل اس سے عاری ہو۔

253- جو کسی پر احسان کرے لیکن اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے وہ خدا کی رحمت کا مستحق قرار پاتا ہے۔

254- اہل دین اور پاک نسب والوں پر احسان کرنا ہی اچھا لگتا ہے۔

255- ضعیف و کمزور لوگوں کا حج کرنا ان کے لئے جہاد کا درجہ رکھتا ہے۔

256- عورت کا جہاد یہ ہے کہ اپنے شوہر کے لئے اچھی بیوی ثابت ہو۔

257- سچی محبت نصف دین ہے۔

258- جو شخص تمہارے پاس امانت رکھے اس کے اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچاؤ بلکہ مکمل دیانت داری کا ثبوت دو۔

259- برے اعمال بجالا کر شیطان کو خوش نہ کرو کیونکہ وہی تمہیں ان اعمال کی ترغیب دلاتا ہے۔

260- ہر مسلمان کا فریضہ ہے کہ دوسرے مسلمان بھائی کو آخرت کی یاد دلائے اور تقوائے الٰہی اختیار کرنے کی تاکید کرے۔

261- جو شخص اپنا ظاہر و باطن ایک جیسا رکھے اور اپنے ہر کام میں رضائے الٰہی کو ملحوظ رکھے اور اسے ہی معیار عمل قرار دے وہ دنیا میں سکون و اطمینان اور آخرت میں نجات و سعادت پائے گا۔

262- خدا کا خوف دل میں رکھنا ہی بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ اور اجر عظیم کا سبب ہے۔

263- کسی مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مومن بھائی کا مال اس کی اجازت و رضامندی کے بغیر تصرف میں لائے۔

264- خدا کی جھوٹی قسم کھانے والا میرا دوست نہیں ہو سکتا۔

265- شراب خور آدمی کی بات پر یقین نہ کرو۔

266- سود کھانے والا اور زنا کرنے والا دونوں گناہ کے لحاظ سے برابر ہیں۔

267- کمزور و ناتوان لوگوں کی مدد کرو تاکہ خدا تمہیں وسیع رزق عطا کرے۔

268- جھوٹی گواہی دینا اچھے انسان کا شیوہ نہیں۔

269- کسی انسان کا مذاق نہ اڑاؤ کیونکہ وہ اور تم خدا کی مخلوق ہونے میں برابر ہو۔

270- کسی حال میں خدا کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔

271- ہمیشہ خدا کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو کیونکہ توبہ کرنا گناہ کو سرے سے ختم کر دیتا ہے۔

272- توبہ کرنے کے بعد گناہ کرنا خدا، رسولؐ خدا اور آیات الٰہی کا مذاق اڑانے کے برابر ہے۔

273- زوال پذیر دنیا کو بقا شعار آخرت پر ترجیح دینا دانش مندی نہیں۔

274- اپنے اہل ایمان بھائیوں کی مدد کرنے میں کوتاہی نہ کرو کہ اس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔

275- نہ خود جھوٹ بولو اور نہ ہی جھوٹ بولنے والے کی صحبت اختیار کرو۔

276- جو شخص دوسروں پر ظلم و ستم کرے وہ خود ظلم و ستم سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔

277- موت کو ہمیشہ یاد رکھو کیونکہ اس سے چھٹکارا ممکن نہیں۔

٭.....٭.....٭.....٭.....٭

278- جس قدر ہو سکے تلاوت قرآن کرو اور اس کی تعلیمات پر عمل کرو۔

٭.....٭.....٭.....٭.....٭

279- نیک کام کرنے اور کسی مومن بھائی سے نیکی کرنے میں سستی سے کام نہ لو کیونکہ ہو سکتا ہے یہ موقع پھر ہاتھ نہ آئے۔

٭.....٭.....٭.....٭.....٭

280- جو شخص کسی مومن کو ایک لقمہ طعام دے تو خدا اسے جنت کے پھل عطا کرے گا اور جو شخص کسی پیاسے کو ایک گھونٹ پانی پلائے خدا اسے حریر و استبرق کا لباس پہنائے گا۔

٭.....٭.....٭.....٭.....٭

281- عفت و پاک دامنی ہی عورتوں کے لئے سب سے بہتر زیب و زینت ہے۔

٭.....٭.....٭.....٭.....٭

282- خاندانی عظمت کا راز تواضع وانکساری میں مضمر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

283- خوف خدا اور صلہ رحمی دنیا میں برکت اور آخرت میں مغفرت و بخشش کا ذریعہ ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

284- دنیا اپنے چاہنے والوں کو آزمائشوں میں مبتلا کر دیتی ہے اور اپنی اطاعت کرنے والوں کو دھوکہ دیتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

285- خوش قسمت ہے وہ شخص جو تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اپنی نفسانی خواہشات پر غالب آ جائے اس سے پہلے کہ دنیا اسے عالم آخرت کی طرف دھکیل دے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

286- کسی مسلمان کا نام لے کر اس کی غیبت کرنا کفر ہے اور نام لیے بغیر جبکہ سننے والے اسے پہچانتے ہوں نفاق ہے البتہ فاسق و فاجر حکمران کی غیبت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

287- سب سے بڑا پرہیزگار وہ ہے جو حق بات کرنے میں شرم نہ

کرے خواہ وہ بات اس کے لئے نقصان دہ کیوں نہ ہو۔

288- ایمان اور عمل دو ایسے ساتھی ہیں جو ایک دوسرے کے بغیر باقی نہیں رہ سکتے۔

289- اپنی صبح کا آغاز صدقہ دے کر کرو کیونکہ صدقہ بلاؤں کی راہ میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔

290- بخیل اور بد اخلاق مومن نہیں کہلا سکتا۔

291- منافق، نیک نامی اور دیانت داری کی صفات سے محروم رہتا ہے۔

292- کبھی کسی کی عیب گوئی نہ کرو اور نہ ہی کسی کا راز فاش کرو۔

293- مرنے کی تمنا و خواہش نہ کرو البتہ کبھی موت سے غافل نہ رہو۔

294- بیٹیوں سے نفرت نہ کرو کیونکہ وہی انس و محبت دینے والی ہیں۔

295- مومن کے علاوہ کسی سے دوستی نہ کرو کیونکہ وہ تمہارے دوست نہیں بن سکتے۔

296- جو شخص مہمان نوازی سے گریز کرے وہ کبھی خیر و بھلائی نہیں پائے گا۔

297- دوسروں پر رحم نہ کرنے والا بہشت سے محروم رہے گا۔

298- جو شخص حصول علم کے لئے کوشش کرے خدا اس کے رزق کی کفالت کرتا ہے۔

299- تم اپنے مال و دولت کے ذریعے سب لوگوں کی حاجات پوری نہیں کر سکتے ہو لیکن اپنے اچھے اخلاق کے ساتھ سب کے دلوں پر چھا جانا تمہارے اختیار میں ہے۔

300- لمبی عمر پانا اور اطاعت خدا کی توفیق پانا بہت بڑی

سعادت ہے۔

301- خدا بدگوئی کرنے والے اور بد زبانی کے مرتکب شخص کو دوست نہیں رکھتا۔

302- خدا صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص اسی کی خاطر انجام دیا جائے۔

303- جس شخص کی زندگی میں صرف ایک نیکی ایسی ہو جو اس نے رضائے خدا کے لئے انجام دی ہو خدا اس کے عیوب پر پردہ ڈال کر اس کی عزت بچا لیتا ہے اور اس کی اصلاح کی راہ ہموار کرتا ہے۔

304- یاد رکھو' خدا کی رحمت اس کے غضب پر غالب آتی ہے اس لئے اس کی رحمت کے مستحق ہونے کی کوشش کرو۔

305- فرشتے طالب علم کے قدموں کے نیچے اپنے پر بچھاتے ہیں کیونکہ انہیں علم و دانش سے لگاؤ ہے۔

306- خوش اخلاق ہونا گناہوں کو اس طرح محو کر دیتا ہے جس طرح سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔

307- اہل ایمان کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے رنج و غم میں اس طرح شریک ہوں جیسے سارا بدن سر کے درد میں شریک ہوتا ہے۔

308- خط کا جواب دینا اسی طرح ضروری ہے جس طرح سلام کا جواب دینا۔

309- خدا نے کچھ لوگوں کو پیدا ہی اس لئے کیا ہے کہ وہ لوگوں کی حاجت روائی کا فریضہ انجام دیتے رہیں۔

310- جہالت کا عام ہونا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

311- خدا اس شخص پر سخت ناراض ہوتا ہے جو اس کے حضور دست سوال دراز نہ کرے۔

312- کسی مومن کے دل کو شاد کرنا گناہوں کی بخشش کا بہترین ذریعہ ہے۔

313- عورتوں کا جہیز کم رکھو' اسی میں ان کی عزت اور ان کے لئے برکت کا باعث ہے۔

314- دنیا کے مال پر بھروسہ نہ کیونکہ اس نے تمہارے بڑوں کو بھی دھوکہ دیا ہے۔

315- دلوں کو زنگ آلود ہونے سے بچانے کے لئے موت کو یاد کرو اور زیادہ سے زیادہ قرآن کی تلاوت کرو۔

316- باکمال لوگوں کے کمال سے صحیح معنی میں وہی آگاہ ہو سکتا ہے جو خود باکمال ہو۔

317- حسد' حرص اور تکبر سے ہمیشہ دور رہو کیونکہ یہ سب گناہوں کی بنیادیں ہیں۔

318- شرک اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو ورنہ شیطان کے دوست کہلاؤ گے۔

319- سود کھانا ایسا ہے جیسے ماں کے ساتھ زنا کرنا۔

320- شیطان عورتوں کے ذریعے تم پر حملہ آور ہوتا ہے' اس کے حملے سے بچنے کی کوشش کرو۔

321- حقیقی معنی میں پرہیزگاری ظاہر اور باطن میں ایک جیسا ہوتا ہے۔

322- جہاں تک ممکن ہو کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کرو۔

323- دین میں افراط و تفریط سے کام نہ لو اور نہ ہی اس میں الجھاؤ پیدا کرو کیوں کہ خدا نے دین کو نہایت آسان قرار دیا ہے۔

324- گناہ کو چھوٹا مت سمجھو کیونکہ خدا کی نافرمانی میں چھوٹے اور بڑے میں کوئی فرق نہیں۔

325- کسی برے کی دوستی اختیار نہ کرو ورنہ اس جیسے ہو جاؤ گے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

326- اس عورت کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بلا وجہ اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

327- بے پردہ عورت خدا کی بارگاہ میں کوئی قدر و منزلت نہیں رکھتی۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

328- جو شخص قرض لیتے وقت اسے ادا نہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ قیامت کے دن چوروں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

329- جوانی میں شادی کریں تاکہ شیطان تمہیں گمراہ نہ کرنے پائے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

330- نیک کام کرنے کا حکم دینے والے کو وہی اجر و ثواب ملے گا جو نیک کام کرنے والے کو ملے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

331- اسلام پاکیزہ دین ہے اس لئے تم بھی پاکیزہ رہو کیونکہ جنت

میں پاکیزہ لوگ ہی داخل ہوں گے۔

332- والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا جہاد فی سبیل اللہ کا درجہ رکھتا ہے۔

333- اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرو تاکہ تمہاری اولاد بھی تمہارے ساتھ نیکی کرے اور پاک دامن رہو تاکہ تمہاری عزت و ناموس بھی محفوظ رہے۔

334- جو شخص میرے کردار و گفتار کے مطابق عمل نہ کرے اس سے میرا کوئی تعلق نہیں۔

335- بد زبان ہونا بد بختی اور بد کردار ہونا ذلت ہے۔

336- نیکی کبھی بوسیدہ نہیں ہوتی اور برائی کبھی بھلائی نہیں جا سکتی۔

337- پیٹ بھر کر کھانا سنگدل بنا دیتا ہے کھانے پینے میں اعتدال رکھو۔

338- جس گھر میں قرآن کی تلاوت کی جائے وہ اہل آسمان کے لئے اسی طرح مقام و منزلت رکھتا ہے جس طرح اہل زمین کے لئے ستارے!

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

339- ایک دوسرے سے عفو و درگزر کرو تاکہ دلوں میں کینہ پیدا نہ ہونے پائے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

340- آرام و آسائش کے وقت خدا کو یاد کرو تاکہ وہ تمہیں تمہاری پریشانی اور مصیبت میں اپنی عنایات سے نوازے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

341- جس قدر چاہو علم حاصل کرو لیکن یاد رکھو کہ تم اس وقت تک اپنے علم سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ اس پر عمل نہ کرو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

342- نصف شب میں اٹھ کر خدا کے حضور اپنی حاجات پیش کرو اس وقت خدا کسی مومن کی دعا رد نہیں کرتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

343- علم میں خیانت کرنا مال میں خیانت کرنے سے زیادہ برا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

344- جو شخص آپ پر نیکی واحسان کرے اس کا احترام بجالاؤ خواہ وہ حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

345- ہر روز اپنے گناہوں کی توبہ کرو کیونکہ میں بھی روزانہ ایک سو مرتبہ خدا کے حضور توبہ واستغفار کرتا ہوں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

346- وہ مرد جو اپنے آپ کو عورت جیسا بنا کر رکھے اور وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد جیسا بنا کر رکھے کبھی بہشت میں داخل نہیں ہوں گے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

347- ظلم' دھوکہ اور وعدہ خلافی کرنے والا خود ان کے مذموم آثار سے بچ نہیں سکتا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

348- اپنے راز دوسروں کو بتانا نادانی و جہالت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

349- اس سے بڑا بخیل کون ہو سکتا ہے جو میرا نام سن کر مجھ پر صلوات نہ پڑھے!

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

350- میں اپنے بعد تمہارے درمیان دو گرانقدر چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک قرآنؑ دوسری اپنی عترت اہل بیتؑ۔ اگر تم نے ان دونوں سے تمسک اختیار کیا اور ان کی پیروی کی تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

351- پاکیزہ کردار سب سے اچھی نیکی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

352- اس سے بڑا بدبخت کون ہو سکتا ہے جو دنیا میں فقر و ناداری اور آخرت میں عذاب میں مبتلا ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

353- خدا کی راہ میں جہاد کرنا مومن کا سب سے بہتر عمل ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

354- مسواک کر کے منہ کو پاکیزہ رکھو کیونکہ تم اسی سے قرآن کی تلاوت کرتے ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

355- پرہیزگار اور خوش اخلاق ہونا بہشت کی راہوں کو کھول دیتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

356- سفر کی حالت میں خدا کی عنایت کے طلب گار رہو تاکہ

تمہارا سفر عافیت سے تمام ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

357- حیا اور ایمان ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اگر ان میں سے ایک چھن جائے تو دوسرا بھی چلا جاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

358- بیٹے کا باپ کے لئے طلب مغفرت کرنا بہشت میں باپ کے درجات کو بلند کر دیتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

359- گناہ کرنے سے روزی چھن جاتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

360- نیکی کرنے سے عمر بڑھ جاتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

361- قیامت کے دن زنا کرنے والوں کے چہروں سے آگ کے شعلے نکلیں گے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

362- صحیح معنی میں خوش قسمت وہ ہے جو اپنی طویل عمر خدا کی اطاعت میں بسر کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

363- فتنوں سے دوری اور تکلیفوں میں صبر اختیار کرنا سعادت و خوش بختی کا موجب ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

364- ایسا لباس پہننے سے پرہیز کرو جس سے لوگ تم پر انگشت نمائی کریں۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

365- صبح کے وقت سوئے رہنا رزق میں کمی کا سبب بنتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

366- سچائی نیکی کا راستہ ہموار کرتی ہے اور نیکی بہشت کا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

367- نیک نیتی کے ساتھ روٹی کا ایک ٹکڑا صدقہ میں دینا خدا کے نزدیک احد کے پہاڑ کے برابر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

368- جو شخص خدا کا انکار کرے اس کے ساتھ جنگ کرنے سے دریغ نہ کرو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

369- غصہ شیطانی عمل ہے اس سے پرہیز کرو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

370- خدا حسین ہے اس لئے اسے حسن سے پیار ہے۔

371- خدا سخی ہے اس لئے سخاوت کو پسند کرتا ہے۔

372- خدا صاف ستھرا ہے اس لئے صفائی کو دوست رکھتا ہے۔

373- زندگی کے آخری لمحے تک توبہ کا دروازہ کھلا ہے۔

374- بیمار کی عیادت کرنا خدا کی خوشنودی کا باعث ہے۔

375- علم حاصل کر کے دوسروں کو تعلیم دینا صدقہ جاریہ ہے۔

376- قرآن پڑھو' اس پر عمل کرو' اس سے دوری اختیار نہ کرو اور اسے پیٹ پوجا کا ذریعہ نہ بناؤ۔

377- بخل اور حسد کرنے والا کبھی آرام اور سکھ چین میں نہیں رہتا۔

378- گناہ سے پرہیز کرو تاکہ موت کی سختی سے بچ جاؤ۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

379- علماء کا احترام کرو کہ ان کا احترام در حقیقت اللہ اور رسول کا احترام ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

380- خدا کے دیئے ہوئے رزق کی قدر کرو تاکہ خدا اس میں اضافہ کرے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

381- عیب گوئی کرنے والا جہنم میں جائے گا۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

382- نیک بات کرنا خاموش رہنے سے بہتر ہے اور خاموش رہنا بری بات کرنے سے بہتر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

383- دنیا کی حکومت کا پہلا مرحلہ ملامت' دوسرا ندامت اور تیسرا عذاب روز قیامت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

384- بزرگوں کا ادب کرو کہ ان کا وجود ہی برکت ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

385- مومن وہی ہے جو ہمیشہ نیک کام کرنے اور دوسروں کے ساتھ نیکی کرنے میں کوشاں رہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

386- جب بیمار ہو تو علاج میں سستی نہ کرو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

387- گائے کے دودھ سے بیماریوں کا علاج کرو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

388- ایک دوسرے کو معاف کر دینے کے عادی ہو کہ اس سے کینوں کی آگ ٹھنڈی ہوتی ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

389- خدا اطاعت گزاروں کے ساتھ اور شیطان معصیت کاروں کے ساتھ ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

390- آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور فرشتے آواز دیتے ہیں کہ آیا اس وقت کوئی ہے جو دعا مانگے تاکہ اس کی دعا پوری کی جائے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

391- ذات الٰہی کے بارے میں غور و فکر کرنے کی بجائے اس کی پیدا

کی ہوئی چیزوں کے بارے میں غور و فکر کرو۔

392- خدا کی دی ہوئی نعمت پر اس کی حمد جالانا اس نعمت کی بقا کا موجب ہے۔

393- اللہ پر ایمان لانا اور اس کے بندوں کو فائدہ پہنچانا سب سے بڑی نیکی ہے۔

394- باپ کا اپنی اولاد کے لئے دعا کرنا ایسے ہے جیسے کسی نبی کا اپنی امت کے لئے دعا کرنا۔

395- دنیا کا مال جمع کرنے میں کوشاں رہنے والا عقل مند نہیں کہلا سکتا۔

396- خیر خواہی مکمل دین داری ہے۔

397- اپنے اموال کے ذریعے اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کرو۔

398- بری نگاہ کرنا آنکھوں کا زنا کہلاتا ہے۔

399- شراب خور بت پرست کے مانند ہے۔

400- خدا سے محبت کی نشانی اس کے ذکر سے محبت کرنا ہے۔

401- جب تم اپنے مومن بھائی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھو تو اس کے لئے برکت کی دعا کرو۔

402- جس علم کو ظاہر نہ کیا جائے وہ اس خزانے کی مانند ہے جسے خرچ نہ کیا جائے۔

403- اپنے بچوں کو تیراکی اور تیراندازی کی تعلیم دو۔

404- ایک مومن بھائی کی ایک دن کی مدد ایک مہینہ اعتکاف میں بیٹھنے سے زیادہ بہتر ہے۔

405- توبہ کرنا اچھا ہے لیکن جوانی میں توبہ کرنا سب سے اچھا ہے۔

406- خدا اس قوم کی نصرت نہیں کرتا جو آپس میں دست و گریباں ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

407- گھر کو صاف ستھرا رکھنا رزق میں وسعت کا سبب بنتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

408- جب آرام پرستی اور جہالت کا نشہ طاری ہو جائے تو پھر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بھول جاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

409- کھانے پینے کے برتنوں کو صاف ستھرا رکھو کہ اس سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

410- صبح وشام تعلیم دینے میں مصروف رہنا خدا کے نزدیک جہاد سے بہتر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

411- گانا بجانا (غنا) دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

412- غیبت یہ ہے کہ اپنے بھائی کا اس طرح تذکرہ کرو جو اسے ناپسند ہو۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

413- تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے ناراض رہنا جائز نہیں۔

414- حقیقی معنی میں وہی شخص کامیاب ہے جس نے اپنے دل کو ایمان کے لئے خالص کر لیا۔

415- قرض دینا صدقہ دینے سے بہتر ہے۔

416- بوڑھے آدمی کا دل دو چیزوں کی محبت میں ہمیشہ جوان ہوتا ہے: زندگی اور مال۔

417- بھوک نہ ہونے کی صورت میں کھانا خدا کے نزدیک ناپسندیدہ کام ہے۔

418- اہل علم، علم سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔

419- کسی کا دل دکھانا جہنم میں جانے کا سبب بنتا ہے۔

420- زیتون کھاؤ کہ اس کا درخت برکتوں والا ہے۔

421- اکٹھے مل کر کھانا کھاؤ کہ اس میں برکت ہی برکت ہے۔

422- دنیا میں مسافر یا رہ گزر بن کر زندگی بسر کرو۔

423- اپنے ہاتھ سے روزی کمانے والا خدا کا دوست ہے۔

424- مرد کا لباس پہننے والی عورت اور عورت کا لباس پہننے والا مرد خدا کے نزدیک ملعون ہے۔

425- گناہوں کا علاج استغفار ہے۔

426- غریب و نادار لوگوں کو دوست رکھنا جنت کی چابی ہے۔

427- جہنم کے کنویں سے ایک ڈول بھی اس دنیا میں انڈیل دیا جائے تو پوری دنیا کو بدبودار کردے گا۔

428- اگر خداوند عالم بہشت والوں کو تجارت کی اجازت دیتا تو وہ کپڑے اور عطر کی تجارت کرتے۔

429- بصارت سے محروم ہونا اندھا پن نہیں بلکہ بصیرت سے محرومی اندھا پن ہے۔

٭……٭……٭……٭……٭

430- بدزبان اور گالیاں دینے والا مومن کہلانے کا حق دار نہیں۔

٭……٭……٭……٭……٭

431- نماز کو ترک کرنے والا مشرک ہے۔

٭……٭……٭……٭……٭

432- چاپلوسی مومن کی عادت نہیں ہو سکتی۔

٭……٭……٭……٭……٭

433- جو شخص بڑوں کا احترام نہ کرے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

٭……٭……٭……٭……٭

434- کسی کی پردہ دری مت کرو۔

٭……٭……٭……٭……٭

435- سلام کرنے میں پہل کرنے والا کبھی تکبر کا شکار نہیں ہو سکتا۔

٭……٭……٭……٭……٭

436- مسلمانوں کے درمیان ہر قسم کی مصالحت جائز ہے لیکن وہ

صلح و مصالحت جو کسی حلال چیز کو حرام اور حرام کو حلال کر دے وہ جائز نہیں۔

437- جھوٹی قسم کھانا روزی ختم ہونے کا سبب ہے۔

438- آدمی بوڑھا ہو جاتا ہے مگر حرص اور آرزوئیں اس کا ساتھ نہیں چھوڑتیں۔

439- کسی کام کو ادھورا نہ چھوڑیں بلکہ اسے مکمل اور صحیح طور پر انجام دیں۔

440- جو تاجر سچ بولنے اور امانت داری کو ترک کرے خدا اسے قیامت کے دن بدکار قرار دے کر محشور کرے گا۔

441- بری محفل میں بیٹھنے سے تنہائی بہتر ہے۔

442- کھانا کھانے سے پہلے وضو کرنا فقر و ناداری اور کھانا کھانے کے بعد وضو کرنا وسواس کو دور کرتا ہے۔

443- حکمت آمیز کلام سب سے بڑا ہدیہ ہے۔

444- سود کا ایک درہم خدا کے نزدیک 36 مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ برا ہے۔

445- دل کو ہر نجاست و گندگی سے پاک رکھو کیونکہ بدن کی سلامتی اسی سے وابستہ ہے۔

446- سود کے ذریعہ تجارت کا بازار گرم کرنے والا ملعون ہے۔

447- دنیا کی محبت میں اسیر شخص کبھی گناہوں سے نہیں بچ سکتا کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی شخص پانی میں جائے اور تر نہ ہو۔

448- دکھ درد انسان کو بوڑھا کر دیتے ہیں۔

449- نااہل کو تعلیم دینا خنزیر کے گلے میں لعل و جواہر کا ہار ڈالنے کے برابر ہے۔

450- سبزہ اور بہتے ہوئے پانی کی طرف دیکھنا بینائی کو بڑھاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

451- عالم کا سونا جاہل کی نماز سے بہتر ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

452- پیٹ بھر کر کھانا حماقت لاتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

453- قرض کی ادائیگی میں دیر کرنا ظلم ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

454- اس شخص سے بڑا مالدار کون ہو سکتا ہے جسے خدا معصیت کی ذلت و پستی سے نکال کر اطاعت کی عزت کی دولت سے مالا مال کر دے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

455- بار بار گناہ کرنا بد بختی کے اسباب فراہم کرتا ہے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

456- سخی اسے کہتے ہیں جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو کھلائے۔ کریم وہ ہے جو دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دے۔ بخیل وہ ہے جو خود کھائے اور کسی کو نہ دے' اور لئیم وہ ہے جو نہ خود کھائے اور نہ کسی کو دے۔

⊛......⊛......⊛......⊛......⊛

457- کسی پر ظلم نہ کرنا سب سے بڑا جہاد ہے۔

458- امانت میں خیانت کرنا منافق کی نشانی ہے۔

459- دوستی کرنے والے کے ساتھ دوستی کرو تاکہ اس میں استحکام پیدا ہو۔

460- اے ابن آدم! خدا کی اطاعت کر' تاکہ تجھے عقلمند کہا جا سکے۔

461- گھر کی بنیادوں میں حرام کا ایک پتھر بھی نہ لگاؤ کیونکہ وہی اسکی تباہی کی بنیاد ہوگا۔

462- زیادہ بولنے سے پرہیز کرو' اتنا ہی بولو جس سے تمہاری ضرورت پوری ہو جائے۔

463- اپنے دین میں اخلاص رکھو تاکہ تمہارا تھوڑا سا عمل تمہاری کفایت کرے۔

464- خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے رزق کے حصول کی کوشش نہ کرو۔

465- غفلت شعار دل کی دعا کبھی قبول نہیں ہوتی۔

466- اپنے خادم کو اپنے پاس بٹھا کر کھانا کھلاؤ تاکہ تم میں تکبر اور اس میں احساس کمتری پیدا نہ ہونے پائے۔

467- جو شخص آپ سے ملاقات کے لئے آئے اس کا احترام کرو۔

468- کوئی کام کرنے سے پہلے اس کے نتیجے پر غور کرو۔ اگر اس میں بھلائی ہو تو ضرور انجام دو ورنہ چھوڑ دو۔

469- طالب علم کی موت شہادت کا درجہ رکھتی ہے۔

470- حقیقی معنی میں مومن وہ ہے جسے اس کا نیک عمل خوش کرے اور برا عمل دکھ دے۔

471- جب کسی قوم میں زناکاری اور سود خوری عام ہو جائے تو گویا ان لوگوں نے خود ہی خدا کے عذاب کو طلب کیا ہے۔

472- جب غصہ آئے تو فوراً خاموشی اختیار کر لو۔

473- جب کسی شخص کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اس کے پاس کوئی ایسا عمل نہ ہو جو اس کے گناہوں کا کفارہ بن سکے تو خدا اسے حزن و غم میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن سکے۔

474- جب دو آدمی آپس میں نجویٰ (راز کی باتیں) کر رہے ہوں تو ان میں دخل اندازی نہ کرو۔

475- جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ کیا چھوڑ کر گیا ہے جبکہ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا لے کر آیا ہے۔

476- جب کسی فاسق و فاجر کی تعریف کی جائے تو عرش الٰہی لرز اٹھتا ہے۔

477- اپنے سے زیادہ مالدار کو دیکھنے کی بجائے اسے دیکھو جو تم سے کم مالدار ہو۔

478- دوسروں کی اہانت کرنے والا سب سے زیادہ ذلت کا شکار ہوتا ہے۔

479- نیک بیوی' نیک اولاد اور نیک دوست سعادت مندی کی نشانیاں ہیں۔

480- تجارت میں زیادہ قسمیں کھانے والا خدا کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

481- زمین میں رہنے والوں پر رحم کرو تاکہ آسمان میں رہنے والے تم پر رحم کریں۔

482- غریب و نادار لوگوں کو وہی کھانا کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہی لباس دو جیسا خود پہنتے ہو۔

483- نگاہ بد سے خدا کی پناہ مانگو۔

484- جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقعہ ملے اور وہ اسے حاصل نہ کرے وہ قیامت کے دن حسرت سے دوچار ہوگا۔

485- جس شخص کے علم سے دوسرے لوگ تو فائدہ اٹھائیں مگر وہ خود اس سے فائدہ نہ اٹھائے اس پر سخت افسوس ہے۔

486- اپنی دنیا کی اصلاح کرو اور اپنی آخرت کے لئے عمل کرو' یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔

487- اگر تم سچائی' وفاداری' امانت داری' پاک دامنی اور ظلم سے دوری کو اپنالو تو میں تمہارے لئے بہشت کا ضامن ہوں۔

488- بچے کی ولادت والے مہینے میں عورت کو کھجور کھلاؤ۔ اس سے اس کا بچہ بردبار اور پرہیزگار ہوگا۔

489- اپنی ضرورتوں کو عزت نفس کے ساتھ طلب کرو' جو مقدر

میں ہے وہ مل جائے گا۔

490- تم دوسروں کی بھلائی چاہو خدا تمہیں بھلائی عطا کرے گا۔

491- جو کچھ مانگنا ہو خدا سے مانگو۔

492- برے ہمسائے سے خدا کی پناہ! کہ وہ ہمسائے کی خوشی میں ناخوش اور اس کی پریشانی میں خوش ہوتا ہے۔

493- جو شخص دنیا کے تغیرات سے عبرت حاصل نہ کرے وہ دھوکہ میں ہے۔

494- ایمان کا سب سے بڑا درجہ یہ ہے کہ خدا کو ہر وقت اور ہر جگہ اپنے ساتھ سمجھو۔

495- نیت کی سچائی سب سے بہتر عمل ہے۔

496- بڑے بھائی کو باپ کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔

497- اپنی زندگی کی قدر کرو اور اسے دنیا کے مال و ثروت کے لئے ضائع نہ کرو۔

498- افراط اور تفریط سے پرہیز کرو اور ہر کام میں درمیانی راہ اختیار کرو۔

499- خداوند عالم نے کچھ لوگوں کو پیدا ہی اس لئے کیا ہے کہ وہ لوگوں کی حاجت روائی کا فریضہ ادا کریں۔

500- خدا کی مخلوق کے ساتھ نیک سلوک کرنا ایمان کے کمال کی نشانی ہے۔

501- جب حج واجب ہو جائے تو اس کی ادائیگی میں تاخیر سے کام نہ لو۔

502- ہمیشہ وہی بات کرو جس میں تمہارے لئے خدا کی خوشنودی پوشیدہ ہو۔

503- اگر دنیا کے سب لوگ خدا کا انکار کر دیں تب بھی وہ خدا کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

504- تکبر و بڑائی کی غرض سے علم حاصل کرنے والا جہالت کی موت مرتا ہے۔

505- جو شخص اس لئے علم حاصل کرے کہ وہ دوسروں سے مناظرے کرے تو وہ فاسق ہو کر مرتا ہے۔

506- زندیق، دھریہ ہے وہ شخص جو زیادہ مال اکٹھا کرنے کے لئے علم حاصل کرے۔

507- جاہل کبھی تدبر کے ساتھ گفتگو نہیں کرتا۔

508- اس سے بڑا نادان کون ہو سکتا ہے جو اپنے کئے ہوئے گناہوں سے خوفزدہ نہ ہو۔

509- نیکی کے حصول میں کوتاہی و تساہل سے کام لینا عقلمندی

نہیں۔

۞......۞......۞......۞......۞

510- نیک لوگوں کے پاس بیٹھنا بھی ایک نیکی ہے۔

۞......۞......۞......۞......۞

511- عالم سب سے بڑا مالدار ہے خواہ اس کے پاس دنیا کی دولت کچھ بھی نہ ہو کیونکہ علم سے بڑھ کر کوئی پاکیزہ دولت نہیں ہو سکتی۔

۞......۞......۞......۞......۞

512- عقل مندی انسان کو تقویٰ و پرہیزگاری کی راہ پر لگاتی ہے۔

۞......۞......۞......۞......۞

513- خوش قسمت ہے وہ شخص جسے خدا گناہوں سے دور رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۞......۞......۞......۞......۞

514- باربار نیک کام کرنے سے برائیاں خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔

۞......۞......۞......۞......۞

515- برائیوں سے نفرت کرنے والا کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا۔

۞......۞......۞......۞......۞

516- دل کی پاکیزگی نیک و صالح شخص کی واضح نشانی ہے۔

۞......۞......۞......۞......۞

517- وہی شخص دوسروں کو نصیحت کر سکتا ہے جو خود کسی پر زیادتی نہ کرتا ہو۔

518- توبہ کرنے والے کی پہچان یہ ہے کہ وہ اپنے اعمال میں احکام الٰہی کی مکمل پاسداری کرے۔

519- مومن نرم دل اور مہربان ہوتا ہے۔

520- متقی و پرہیزگار شخص دنیا کے امور کو اہمیت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا اور نہ ہی ان کی بابت اپنی توانائیاں پورے طور پر صرف کرتا ہے۔

521- حسد کرنے والا ہمیشہ دوسروں کی غیبت کا مرتکب ہوتا ہے۔

522- جو شخص خود جھوٹ بولنے کا عادی ہو وہ دوسروں کی باتوں کو بھی سچ سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

523- ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ دوسرے مسلمان بھائی کو ہمیشہ

تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنے کی ترغیب دلائے کہ اس سے بہتر چیز کوئی نہیں ہو سکتی۔

524- یاد رکھو' قرآن سے بڑھ کر سچا کلام کوئی نہیں ہو سکتا۔

525- خدا کا ذکر کرنا ہر بات سے بہتر ہے۔

526- کسی مومن کو گالی دینا فسق ہے۔

527- خدا کی رحمت سے ناامید ہونا اہل ایمان کا شیوہ نہیں۔

528- اہل معرفت کے دل تقویٰ کی کانیں ہیں۔

529- جو حاکم اپنی رعایا کے ساتھ امانتداری نہ کرے اس پر خدا کی رحمت کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

530- دنیا کے بارے میں سب کچھ جاننے والا اور آخرت کے بارے میں کچھ نہ جاننے والا خدا کے عذاب کا مستحق ہے۔

531- جو شخص جان بوجھ کر اپنی بیوی کا حق مہر ادا نہ کرے اور نہ ہی اسے اس میں سے کچھ دینے کا ارادہ رکھتا ہو اور مر جائے تو گویا وہ زناکار کی طرح اس دنیا سے گیا۔

532- پرہیزگار لوگوں کے دل ایسے ہیں جیسے ہدایت کے چراغ۔

533- دین میں غلو نہ کرو، کہ وہ تباہی کا موجب ہے۔

534- زناکار کی توبہ قبول ہو سکتی ہے لیکن غیبت کرنے والے کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہو سکتی جب تک وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہو۔

535- نامحرم عورتوں کے ساتھ زیادہ باتیں کرنے سے پرہیز کرو، کیونکہ نامحرم عورت کے ساتھ تنہائی میں بیٹھنے سے گناہ کی طرف رغبت ہونے لگتی ہے۔

536- ہر وقت خدا کی حمد بجا لانے والے سب سے پہلے بہشت میں داخل ہوں گے۔

537- مظلوم کی بددعا سے بچو خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

538- نامحرم عورت سامنے آئے تو آنکھیں پھیر لو۔

539- بہشت اسی کا حق ہے جو اپنے کردار سے بہشت کی آرزو کرے۔

540- وہ شخص جہنم سے کیونکر بچ سکتا ہے جس کا عمل جہنم سے خوفزدہ شخص جیسا نہ ہو۔

541- خدا اسی پر رحم کرتا ہے جو اس کے بندوں پر رحم کرے۔

542- خدا کا اپنے بندوں کی برائیوں پر پردہ ڈال دینا اسے دنیا میں معاف کر دینے کے برابر ہے۔

543- حلال چیز کو حرام قرار دینے والا اس شخص کے مانند ہے جو حرام کو حلال کرے۔

544- خداوند عالم سخاوت کرنے والے کو دوست رکھتا ہے خواہ وہ کھجور کا ایک دانہ ہی سخاوت کرے۔

545- خدا کو اس جوان سے بہت محبت ہے جو اپنی جوانی خدا کی اطاعت میں بسر کرے۔

546- قبرستان میں ہنسنا خدا کو پسند نہیں۔

547- میری نصیحتوں پر عمل کرو کیونکہ میں تمہاری ہی بھلائی چاہتا ہوں۔

548- جس عمل کی بنیاد تقویٰ نہ ہو وہ خدا کے نزدیک قابل قبول نہیں۔

549- پرہیزگار لوگ ہی حقیقت میں اولیاء اللہ ہیں۔

550- اپنی زندگی کے ہر مرحلے میں میری نصیحتوں کو یاد رکھو' خداوند عالم تمہیں دنیا اور آخرت میں سعادت مند قرار دے گا۔



صحیفہ علیؑ

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- کسی بندے کو خوش کرنے کے لئے خدا کو ناراض کرنا ہرگز صحیح نہیں۔

2- جہالت سے زیادہ تکلیف دہ غربت کوئی نہیں۔

3- عقل سے بڑھ کر نفع بخش دولت کوئی نہیں۔

4- اچھے اخلاق سے بہتر ذاتی فضیلت کوئی نہیں۔

5- موجوداتِ عالم کے بارے میں غور و فکر کرنے سے بڑی کوئی عبادت نہیں۔

6- جھوٹ بولنا گفتگو کے لئے آفت ہے۔

7- احسان جتلانا سخاوت کی فضیلت کو تباہ کر دیتا ہے۔

8- تکبر ذاتی کمالات کے لئے زہر قاتل ہے۔

9- اپنے دین کی خاطر اپنا مال و جان قربان کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہئے۔

10- اچھا اخلاق اپنائیں اور برے اخلاق سے اجتناب کریں۔

11- سب سے بڑا عبادت گزار شخص وہ ہے جو ہر وہ کام بجالائے جو خدا نے اس پر فرض قرار دیا ہے۔

12- سب سے بڑا پرہیز گار وہ ہے جو ہر اس چیز سے دور رہے جو خدا نے اس کے لئے حرام قرار دی ہے۔

13- سب سے بڑا دولت مند وہ ہے جو خدا کے دیے ہوئے رزق پر قناعت کرے۔

14- قطع رحمی کرنے والے سے صلہ رحمی کرنا ہی پاکیزہ عبادت ہے۔

15- اپنی زبان کو بے ہودہ باتوں سے روکیں کہ اسی میں آپ کی نجات ہے۔

16- اپنے دینی بھائی کو اپنے جیسا سمجھیں۔

17- ہر حالت میں خدا کو یاد کریں اس سے بہتر کوئی خصلت نہیں۔

18- حج ادا کرنا فقر و ناداری کو دور کر دیتا ہے۔

19- مومن کا سب سے بڑا عمل خدا کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

20- جو شخص اپنے دینی بھائی کے لئے بھی وہی کچھ پسند کرے جو اپنے لئے چاہتا ہو تو قیامت کے دن وہ عرش رحمت کے سائے تلے ہو گا۔

21- دوسروں کی عیب جوئی سے پہلے اپنے آپ کو ہر عیب اور برائی سے پاک کرنا چاہیے۔

22- دنیا کا لالچی ہمیشہ خدا پر ناراض رہتا ہے۔

23- آیات الٰہی کا مذاق اڑانے والا جہنمی ہے۔

24- کسی سے مشورہ نہ کرنا ندامت کا سبب ہوتا ہے۔

25- دین کی دولت سے محروم ہونا سب سے بڑی موت ہے۔

26- اس شخص پر سخت تعجب ہے جو آخرت پر یقین رکھتے ہوئے دنیا سے دل لگاتا ہے۔

27- ہر ایک کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور کسی کے ساتھ سختی نہ کرو۔

28- ظاہر و باطن دونوں حالتوں میں خدا کا خوف دل میں رکھنا

چاہئے۔ اس لئے کہ اگر آپ خدا کو نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ تو آپ کو دیکھ رہا ہے۔

-29 سیر ہونے کے بعد کچھ کھانا صحت وسلامتی کو تباہ کر دیتا ہے۔

-30 اپنے محسن کے ساتھ برا سلوک کرنے والا بہت جلد اپنے کیفر کردار کو پہنچتا ہے۔

-31 کسی پر بے جا زیادتی کرنے والا اپنے کئے کی سزا فوراً پاتا ہے۔

-32 جو شخص عہد و پیمان میں وفا کے بدلے بے وفائی کرے وہ اپنے مذموم فعل کا برا نتیجہ بہت جلد دیکھتا ہے۔

-33 ہر وقت لوگوں کے سامنے دست نیاز دراز کرنا ذلت کا موجب ہے۔

-34 چھوٹوں پر زیادتی کرنا، بڑوں کی نافرمانی کرنا اور ظالموں کی مدد کرنا ہی کسی ظالم کی پہچان ہے۔

35- جو شخص ہر کام میں اپنی تعریف کا خواہشمند ہو وہ ریاکار ہے۔

36- ہر بات میں جھوٹ بولنا امانت میں خیانت کرنا اور وعدہ خلافی کرنا منافق کی نشانیاں ہیں۔

37- روزی کی تلاش میں' آخرت کی خاطر اور کسی جائز کام میں لطف اندوز ہونے کے ارادے کے علاوہ سفر نہیں کرنا چاہئے۔

38- کنجوسی' سنگدلی' لمبی لمبی امیدیں کرنا اور دنیا کی محبت ہی شقاوت وبد بختی ہے۔

39- کھانا کھانے کی ابتداء اور انتہا نمک سے کریں کیونکہ نمک ستر بیماریوں کا علاج ہے۔

40- جو بچہ پیدا ہو اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں کہ ایسا کرنے سے شیطان اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

41- جس سے ہمیشہ برائی کی توقع ہو اور اچھائی کی کوئی امید نہ ہو اس سے برا کوئی شخص نہیں ہو سکتا۔

42- ننگے ہو کر نہانے سے اجتناب کریں۔

43- انگوٹھے اور درمیانی انگلی میں انگشتری نہ پہنیں۔

44- کبھی جھوٹ نہ بولیں کیونکہ جھوٹ انسان کو رسوا کرتا ہے۔

45- سچ بولنا برکتیں لاتا ہے اور جھوٹ بولنا نحوست ہے۔

46- غیبت و چغل خوری سے پرہیز کریں۔

47- خدا کی جھوٹی قسم نہ کھاؤ ورنہ اس کے عذاب سے نہ بچ سکو گے۔

48- لجاجت سے پرہیز کریں کیونکہ اس کی ابتداء جہالت اور انتہاء ندامت ہے۔

49- ہر روز مسواک کریں کہ اس سے منہ پاکیزہ، آنکھیں روشن اور خدا خوش رہتا ہے۔

50- کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں "خلال" کریں کیونکہ منہ کی بو سے فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

51- غصہ نہ کریں اور جب غصہ آئے تو بیٹھ جائیں اور سوچیں کہ خدا اپنے بندوں پر ہر طرح سے قادر ہونے کے باوجود ان کے ساتھ نرمی اور بردباری سے پیش آتا ہے۔

52- اپنے آپ کا محاسبہ کریں اس لئے کہ آپ کے سارے اعمال خدا کے پاس محفوظ ہیں۔

53- اپنے اہل و عیال اور ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔

54- جو شخص لوگوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرے وہ خدا کے ہاں بلند مقام پاتا ہے۔

55- جو چیز اپنے لئے ناپسند کرتے ہو وہ دوسروں کے لئے بھی ناپسند کرو۔

56- ایمان، علم اور عمل کے مجموعے کا نام "اسلام" ہے۔

57- فراست دانائی سے حاصل ہوتی ہے۔(ذہن کی تیزی خداداد بصیرت سے حاصل ہوتی ہے)

58- ہر کام کی صحیح تدبیر دوراندیشی سے ہوتی ہے۔

59- دوراندیشی کی بنیاد صحیح فکر و نظر کے سوا کچھ بھی نہیں۔

60- کامیابی کا راز دوراندیشی و ہوشیاری میں پوشیدہ ہے۔

61- ہوشیاری اور دوراندیشی کا تجربات سے گہرا تعلق ہے۔

62- سختیاں جھیلنے سے ہی عظمت و بزرگی نصیب ہوتی ہے۔

63- منافقت شرک کے برابر ہے۔

64- اپنے آپ کو سب کچھ سمجھنا تباہی کا باعث ہے۔

65- ریاکاری شرک کا دوسرا نام ہے۔

66- جہالت مرجانے کے برابر ہے۔

67- نیک کام میں سستی و کوتاہی کرنا مقصد کو کھو دینا ہے۔

68- نفسانی خواہشات آفتیں ہی آفتیں ہیں۔

69- عیش و عشرت سے دل لگانا تباہی ہی تباہی ہے۔

70- دل کی تمنائیں بکھرے ہوئے خیالات کے سوا کچھ بھی نہیں۔

71- لوگوں سے توقع نہ رکھنا ہی آزادی کی نشانی ہے۔

72- پرہیزگاری آخرت کے لئے بہترین زادِ راہ ہے۔

73- عدل وانصاف کرنے والا شخص عزت پاتا ہے۔

74- لوگوں پر ظلم وستم کرنے والا پستی وذلت کا شکار ہوتا ہے۔

75- کسی کے ساتھ نیکی کرنا اسے اپنا غلام بنا لینے کے برابر ہے۔

76- نیکی کا بدلہ نیکی سے دینا غلامی سے نجات پا لینے کے مترادف ہے۔

77- تمام نیکیوں کی بنیاد صبر ہے۔

78- تمام خرابیوں کی جڑ بے جا فریاد کرنا ہے۔

79- سچی محبت میں برکت ہے۔

80- ہر کام کو آرام واطمینان سے بجالانا اچھی صفت ہے۔

81- دنیا دھوکہ دیتی ہے نقصان پہنچاتی ہے اور پھر ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔

82- خود پسندی بے وقوفی و حماقت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

83- عقل کے پردوں کو چاک کر دینے کا نام ہی بیوقوفی ہے۔

84- دین انسان کی زندگی کا مضبوط ترین سہارا ہے۔

85- خدا کی عبادت کرنا ہی حقیقی معنی میں "کامیابی" ہے۔

86- ہر شخص اپنے دوستوں سے پہچانا جاتا ہے۔

87- دین پر عمل کرنا خوشیوں اور مسرتوں کا باعث بنتا ہے۔

88- (خدا پر) یقین رکھنے سے دل نورانی ہو جاتا ہے۔

89- تباہی و ناکامی سے بچنے کا واحد ذریعہ "ایمان" ہے۔

90- خدا کا انکار کرنا ذلت، شرمندگی اور رسوائی کا باعث ہے۔

91- خدا کے فیصلوں (قضا و قدر) پر راضی رہنا لوگوں سے بے نیازی عطا کرتا ہے۔

92- تقدیر الٰہی پر ناراض ہونا رنج و غم میں اضافہ کرتا ہے۔

93- ہر کام میں خدا پر توکل کرنا مقصد کے حصول کے لئے کافی ہے۔

94- کسی کام میں حسن انجام پانا خدا کی عنایت کا نتیجہ ہوتا ہے۔

95- نیت کا پاک و خالص ہونا ہی سب سے بڑا کمال ہے۔

96- ہر لمحہ دل میں خدا کا خوف رکھنا تباہی سے بچاتا ہے۔

97- حق کو پالینے سے نفس میں پاکیزگی آجاتی ہے۔

98- حقیقت کے جلووں سے محروم رہنا غم واندوہ پیدا کرتا ہے۔

99- قرض لینا غلامی کا طوق پہننے کے مترادف ہے۔

100- قرض ادا کر دینا آزادی حاصل کر لینے کا دوسرا نام ہے۔

101- مشورہ کرنا دل کی تقویت کا باعث ہے۔

102- مومن کی عزت کا راز اس کے عمل میں پوشیدہ ہے۔

103- نیک کام کرنا انسان کی ذاتی عظمت و کردار کی بلندی ہے۔

104- نیک دوستی ہی حقیقی نسب اور خالص رشتہ ہے۔

105- خاموش رہنا عزت و وقار کا باعث ہوتا ہے۔

106- بے ہودہ باتیں کرنا بہت بڑا عیب ہے۔

107- کسی کو پریشان کرنا مذموم حرکت ہے۔

108- لجاجت و خصومت (جھگڑالو ہونا اور دشمنی میں مداومت کرنا) نہایت بری خصلت ہے۔

109- کسی کام میں غور و فکر کر کے اسے انجام دینا نتیجہ خشن ثابت ہوتا ہے۔

110- غفلت کا نتیجہ اپنے مقصد میں محرومی کے سوا کچھ بھی نہیں۔

111- پرہیزگاری حرام کاموں سے دوری کا نام ہے۔

112- ہر بات میں شک کرنا پریشانی و اضطراب کا باعث بنتا ہے۔

113- خداوند عالم کی فرمانبرداری انسان کو نجات عطا کرتی ہے۔

114- خدا کے احکام کی نافرمانی' ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔

115- عالم وہ ہے جو اپنی قدر و منزلت کو پہچانے اور جاہل وہ ہے جو خود کو نہ جانے۔

116- ہمت ہار جانا کم عقلی کی نشانی ہے۔

117- صحیح راستے پر چلنے والا یقیناً اپنی منزل تک پہنچ جاتا ہے۔

118- جو غلط راستہ اختیار کرے وہ ہمیشہ ناکام رہتا ہے۔

119- سچائی حقیقی معنے میں کامیابی ہے۔

120- جھوٹ رسوائی کا سبب بنتا ہے۔

121- علم انسان کو معاشرے میں عزت دلاتا ہے۔

122- خدا کی اطاعت مضبوط ڈھال ہے۔

123- صبر عقل مندی کی نشانی ہے۔

124- بے تابی و بے قراری نقصان و کمزوری کی علامت ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

125- بہادری انسان کے لئے زینت ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

126- بزدلی بہت بڑا عیب ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

127- ٹھیک کام کرنے سے سلامتی نصیب ہوتی ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

128- غلط کام کرنے سے ملامت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

129- جلدبازی ندامت و پشیمانی لاتی ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

130- ہر شخص کی روزی خدا کی طرف سے تقسیم شدہ ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

131- لالچ اور حرص کرنے والا شخص ہمیشہ محروم رہتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

132- طفیلی کی ہر شخص مذمت کرتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

133- حسد کرنے والا ہمیشہ غمگین رہتا ہے۔

134- ظلم کرنے والا ملامت کا مستحق ہوتا ہے۔

135- جفاکاری بہت بڑا عیب ہے۔

136- زندگی شیریں بھی ہے اور تلخ بھی۔

137- دور اندیش انسان ہر مرحلے میں بیدار رہتا ہے۔

138- غفلت برتنے والا شخص ایک مست و بے ہوش کی مانند ہے۔

139- خدا کی اطاعت سود مند تجارت ہے۔

140- مال و دولت جمع کرنے کا نشہ غم میں مبتلا کر دیتا ہے۔

141- ناروا آرزوئیں اور بیجا امنگیں ہی دھوکہ دیتی ہیں۔

142- ہر مرحلے میں بیداری سے کام لینا دل کو روشن کر دیتا ہے۔

143- کسی کام میں غفلت برتنا اپنے آپ کو دھوکہ دینے کے برابر ہے۔

144- کسی کو فریب دینا نہایت پست کام ہے۔

145- دھوکہ بازی کمینہ پن ہے۔

146- بخل کا انجام ہر شئے سے ہاتھ دھونا ہے۔

147- خیانت بے وفائی کی طرح...... قابل نفرت امر ہے۔

148- (خدا کے بارے میں ذرا بھر) شک کرنا کفر ہے۔

149- نیک سلوک کرنا محبت کا سبب بنتا ہے۔

150- بخل کرنا اپنے عیوب کو ظاہر کرنے کے مترادف ہے۔

151- عقلمند سے کام لینا لوگوں کو قریب لاتا ہے۔

152- بے وقوفی لوگوں سے دوری کا سبب بنتی ہے۔

153- فضیلت یہ ہے کہ اپنی حاجت سے پہلے دوسروں کی حاجت پوری کی جائے۔

154- احتکار و ذخیرہ اندوزی نہایت پست کام ہے۔

155- کسی کے راز کو فاش کرنا اس کے ساتھ خیانت کرنے کے مترادف ہے۔

156- دوسروں کے بھید محفوظ کرنا ہی امانت داری ہے۔

157- دیانتداری یہ ہے کہ مشکوک چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

158- پرہیزگاری انسان کو عزت دلاتی ہے۔

159- برے کام کرنے سے انسان ذلیل ورسوا ہو جاتا ہے۔

160- حق کوئی تیز دھار تلوار کا کام دیتی ہے۔

161- اپنی ناتوانی کا احساس کرنا زندگی کے بہترین اور قیمتی اوقات کو ضائع کر دینے کے برابر ہے۔

162- پرہیزگاری ایک ڈھال ہے۔

163- لالچ ایک وبال ہے۔

164- خدا کی اطاعت' صاحبان عقل کا سرمایہ ہے۔

165- بدکار ہمیشہ کھلم کھلا بے حیائی کا ارتکاب کرتا ہے۔

166- علم ایک کامل رہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔

167- اچھے ساتھی بہت کم ملتے ہیں۔

168- شرم وحیا اچھی صفت ہے۔

169- کسی سے طمع ولالچ کرنا اپنے آپ کو اس کا غلام بنانا ہے۔

170- سخاوت کرنا' شرافت نفس کا نتیجہ ہے۔

171- اطمینان کے ساتھ کام کرنا مقصد کے حصول کا ذریعہ ہے۔

172- اطاعت وبندگی در حقیقت ہر حکم کو مان لینے ...... اور اس پر عمل کرنے...... کا نام ہے۔

173- لوگوں کے سامنے جھکنا ذلت وپستی کا موجب بنتا ہے۔

174- کسی کے ساتھ نیکی کرنا اسے اپنا مقروض بنا' لینے کے مترادف ہے۔

175- نعمتوں پر شکر کرنا ضروری ہے۔

176- ہوشیاری سے کام لینا منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔

177- خاموش رہنا کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔

178- غفلت و بے توجہی کا نتیجہ ضلالت و گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔

179- طمع و لالچ، فقر و ناداری کا باعث ہے۔

180- خدا کا شریک بنانا خدا کو نہ ماننے ہی کی ایک قسم ہے۔

181- معاملات میں شرم و حیا سے کام لینا نفع سے محرومی کا باعث بنتا ہے۔

182- عقلمند وہ ہے جو اپنی زبان کو لغویات سے روکے رکھے۔

183- دنیا کو نظر انداز کر دینا حقیقی معنے میں تونگری ہے۔

184- خواہش نفس کی پیروی کرنا ہی نادانی ہے۔

185- بردباری لوگوں کو اپنانے کا بہترین سبب ہے۔

186- بے وقوفی خود ایک جرم ہے۔

187- لمبی لمبی آرزوئیں انسان کو دھوکہ دیتی ہیں۔

188- موت ایک ہی پل میں آدمی کو مٹی میں ملا دیتی ہے۔

189- دنیا ہر صورت میں انسان کے لئے نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔

190- آخرت آدمی کو خوشیوں اور مسرتوں سے ہمکنار کرنے والی ہے۔

191- احسان جتلانا نیک کام پر پانی پھیر دیتا ہے۔

192- دنیا سے کوچ کرنے کا وقت قریب ہے۔

193- زندگی دیکھتے ہی دیکھتے گزر جاتی ہے۔

194- اے انسان! علم تجھے نجات عطا کرتا ہے۔

195- اے ابن آدم! جہالت تیری تباہی کا سامان فراہم کرتی ہے۔

196- موت دنیا کے قید خانے سے چھٹکارا دلاتی ہے۔

197- جو شخص گناہ نہیں کرتا وہ ہمیشہ صحیح و سالم رہتا ہے۔

198- موت اور حساب کتاب کے لئے ہر لحہ تیار رہنا چاہئے۔

199- منافق ہمیشہ لوگوں کو حق و حقیقت کے بارے میں شکوک و شبہات میں ڈالتا رہتا ہے۔

200- لوگوں سے مدد لینا بہت ہوشیاری کا کام ہے۔

201- کسی پر احسان کرنا غنیمت ہے۔

202- عدل کا مطلب ہر ایک کے ساتھ برابر سلوک کرنا ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

203- قناعت کرنا کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچاتا ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

204- جو شخص اپنے تمام کام خدا کے سپرد کر دے وہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

205- خدا کے سوا کسی اور کا سہارا لینا تباہی مول لینے کے برابر ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

206- موت دنیاوی آفتوں سے بچنے کے لئے ڈھال کا کام دیتی ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

207- ہر کام میں توفیق و کامیابی کا حصول رحمت الٰہی کا نتیجہ ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

208- علم و دانش ہی عظمت و بزرگی ہے۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

209- جہالت و نادانی' ضلالت و گمراہی کے سوا کچھ بھی نہیں۔

ജ്ജ......ജ്ജ......ജ്ജ

210- فرصت کے اوقات ...... بہت قیمتی ہوتے ہیں اور ......

نہایت ہوشیاری سے حاصل ہوتے ہیں۔

211- فرصت کی گھڑیوں سے فائدہ نہ اٹھانا پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

212- بے جا رعب و دبدبہ دکھانا مقصد سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا سبب بنتا ہے۔

213- دوست بناؤ تو ایسا کہ جس سے تمہاری عزت محفوظ رہے۔

214- صبر و شکیبائی مصیبتوں کو دور کرتی ہے۔

215- ہمت ہار جانا اپنے آپ کو تباہ کر دینے کے برابر ہے۔

216- اہم امور میں سستی سے کام لینا نقصان دہ ہے۔

217- سچا دوست وہ ہے جو دوست پر جان قربان کرنے کو تیار ہو۔

218- اپنے مقدر پر خوش رہنا خدا کی نعمت ہے۔

219- دنیا کی آفتوں کو کم سمجھنا اپنے آپ کو دھوکہ دینا ہے۔

220- خدا کا خوف دل میں رکھنا پشت پناہی کا کام دیتا ہے۔

221- کسی کی اچھی بات کو مان لینا ہی دانائی و ہوشیاری ہے۔

222- ہر حال میں بیداری سے کام لینے سے بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

223- کسی کو عذاب الٰہی سے ڈرانا در حقیقت اس پر اتمام حجت کرنا ہے۔

224- گناہوں پر پشیمان ہونا ہی دراصل توبہ و استغفار ہے۔

225- غلطی کا اعتراف کر لینا ہی ایک طرح کی معذرت خواہی ہے۔

226- غلطی کو غلطی تسلیم نہ کرنا' گویا گناہ سے دل لگانا ہے۔

227- بہت زیادہ باتیں کرنے ...... والے ...... سے لوگ تنگ آ جاتے ہیں۔

228- مشورہ کرنا...... فکر و عمل میں...... تقویت کا باعث بنتا ہے۔

229- مال و دولت کا پورا پورا...... حساب دینا ہوگا۔

230- ظلم و ستم کا نتیجہ' عذاب الٰہی ہے۔

231- دنیا کی خواہشیں ہی زہر قاتل بن جاتی ہیں۔

232- علم و دانش' زندگی اور زندہ دلی کا سبب ہے۔

233- ایمان' جہنم سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

234- لوگوں سے امیدیں وابستہ نہ رکھنے سے دل مطمئن رہتا ہے۔

235- تقویٰ، گناہوں سے اجتناب کرنے کا نام ہے۔

236- بدگمانی شک کی ایک قسم ہے۔

237- مال خرچ کرنے سے کم اور علم خرچ کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔

238- گناہوں سے دور رہنا خدا سے قریب کرتا ہے۔

239- جو شخص لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے لوگ اسی کی حمایت کرتے ہیں۔

240- دوسروں کے ساتھ برا سلوک کرنے والا ہمیشہ ذلت پاتا ہے۔

241- شیطان بہت بڑا مکار ہے اس سے پناہ مانگنی چاہیے۔

242- اطمینان سے کام کرنا دور اندیشی کا نتیجہ ہے۔

243- فرصت کے لمحات "غنیمت" ہیں انھیں ضائع نہ کرو۔

244- نیک کام کرنے سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔

245- کسی پر احسان کرنا عظمت و بزرگی کا سبب بنتا ہے۔

246- غفلت کا نتیجہ بھٹک جانا ہے۔

247- کسی کے دھوکے میں آجانا جہالت و نادانی کی علامت ہے۔

248- بے جا خواہشیں ہمیشہ دھوکہ دیتی ہیں۔

249- جاہل ہمیشہ حیرت کا شکار رہتا ہے۔

250- سرکشی کا انجام ہلاکت ہے۔

251- دنیا سے دل لگانے کا نتیجہ زیاں کاری کے سوا کچھ بھی نہیں۔

252- گناہوں پر خوش ہونا گناہ کرنے سے زیادہ برا ہے۔

253- دنیا کی لذتیں' آفتیں ہیں۔

254- علم شاہراہ عظمت پر لا کھڑا کرتا ہے۔

255- جہالت' گمراہی کی بدنما شکل ہے۔

256- طویل آرزوئیں ذلت کی زنجیروں میں جکڑ دیتی ہیں۔

257- دانائی...... دل کی بیماریوں کے لئے..... شفا ہے۔

258- دنیا ایک گرنے والی دیوار سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔

259- صدقہ' ایک محفوظ خزانہ ہے...... جو بوقت ضرورت کام آتا ہے۔

260- اخلاص' کامیابی...... کا ضامن..... ہے۔

261- سچائی 'نجات بخش صفت ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

262- جھوٹ 'مہلک بیماری ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

263- جس نے کوئی جرم نہ کیا ہو وہ بیباکی سے بات کرتا ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

264- صدقہ آفتوں اور مصیبتوں سے بچاتا ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

265- دین 'سراپا نور ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

266- یقین 'سراسر خوشی و سرور ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

267- صبر کا نتیجہ کامیابی ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

268- ایمان ایک ایسے درخت کی مانند ہے جس کی جڑ یقین اور شاخ تقویٰ ہے۔

ﷻ......ﷻ......ﷻ

269- شریف آدمی نیک کام کرنا اپنے اوپر قرض سمجھتا ہے جس کی

ادائیگی ضروری ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

270- ضرورت کے وقت بات نہ کرنا دل کی کمزوری کا نتیجہ ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

271- انصاف ہر کام کا معیار ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

272- ظلم زندگی کی بساط کو الٹ دیتا ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

273- علم ایک مضبوط سہارا ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

274- تقدیر مضبوط ترین تدبیر پر غالب آجاتی ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

275- نیکی (نیک اعمال) کی مثال اس مفید خزانے جیسی ہے جو وقت آنے پر کام آتا ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

276- دنیا سے کنارہ کشی کرنے والا آرام میں رہتا ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

277- اقتدار کا لالچ انسان کو تباہ کر دیتا ہے۔

ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ۔۔۔۔۔ﷺ

278- انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کی خواہشات نفس ہیں۔

279- نعمتوں کا شکر بجالانا ان میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

280- کفران نعمت کرنے سے نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

281- عقلیں خداوند عالم کی عنایتیں ہیں۔

282- اچھے آداب ہی دنیا کی نیک کمائی ہے۔

283- دنیا کی عزت حاصل کرنے کا معیار دولت کی ریل پیل ہے۔

284- آخرت کی عظمت کے حصول کی بنیاد لیاقت واہلیت ہے۔

285- مومن کی عزت اس کے عمل میں پوشیدہ ہے۔

286- انسان کی زینت عقل وخردمندی سے ہے۔

287- ہر شخص اپنی ہمت و کوشش کے ساتھ پہچانا جاتا ہے۔

288- مردانگی بہادری سے ظاہر ہوتی ہے۔

289- انسان وہی ہے جو ایمان کے ساتھ زندگی بسر کرے۔

290- علم کا فائدہ عمل کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

291- دنیا امید پر قائم ہے۔

292- خندہ پیشانی اچھی عادت ہے۔

293- ترش روئی بہت بڑا عیب ہے۔

294- جہالت ایک وبال ہے۔

295- خدا کی توفیق خوش بختی...... کا زینہ...... ہے۔

296- حرام کھانا گناہ ہے۔ (اور گناہ شیطان کو خوش کرتا ہے)

297- موت ہر چیز سے محروم کر دیتی ہے۔

298- حریص آدمی ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔

299- مال و دولت بے وفا ساتھی ہیں۔

300- جاہل ہمیشہ اپنی نادانی کے آنسو روتا رہتا ہے۔

301- صاف ستھرا رہنا عقلمندی کی نشانی ہے۔

302- سیدھے راستے پر چلنا ہی تندرستی ہے۔

303- برائی پشیمانی لاتی ہے۔

304- انصاف زندگی کا دوسرا نام ہے۔

305- ظلم مرمٹنے کا باعث بنتا ہے۔

306- عدل وانصاف سے کام لینا انسان کی فضیلت ہے۔

307- سچ بولنا زبان کی امانت داری ہے۔

308- بے صبری انسان کو نقصان پہنچاتی ہے۔

309- ذخیرہ اندوزی محرومی کا باعث بنتی ہے۔

310- صبر ایمان کی بلندی کی نشانی ہے۔

311- کسی کی خیر خواہی سے اس کے دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

312- معاف کر دینا بہت بڑی نیکی ہے۔

313- فقر ایمان کی زینت ہے۔

314- دل زبان کا خزانہ ہے۔

315- زبان دل کی ترجمان ہے۔

316- ظالم عذاب اور مظلوم ثواب کا منتظر ہوتا ہے۔

317- سچائی انصاف کا ساتھی ہے۔

318- خواہش نفس عقل کی دشمن ہے۔

319- بیہودہ کام کرنا جہالت کا نتیجہ ہے۔

320- ظلم کرنا انصاف کے منافی ہے۔

321- وقار، عقل کا زیور ہے۔

322- وفا اور سچائی ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔

323- عقل حق کی پیغمبر ہے۔

324- توفیق خیر حق کی کنجی ہے۔

325- دنیا سے رشتہ جوڑنا خدا سے قطع تعلق کا موجب ہے۔

326- سچائی حق کی زبان ہے۔

327- باطل کبھی حق کا دوست نہیں ہو سکتا۔

328- بردباری اخلاق کی زینت ہے۔

329- نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔

330- خدا کا ذکر اہل دل کو سکون عطا کرتا ہے۔

331- دنیا کی آرزوئیں غم واندوہ کے دروازے کھول دیتی ہیں۔

332- گونگا ہونا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔

❦❦❦

333- علم، کمالات کی زینت ہے۔

❦❦❦

334- ادب بہترین کمال ہے۔

❦❦❦

335- ایمان ایسا ستارا ہے جس کی روشنی کبھی کم نہیں ہوتی۔

❦❦❦

336- صدقہ دینا انسان کو خدا کے قریب کر دیتا ہے۔

❦❦❦

337- وفاداری، بزرگوں کی صفت ہے۔

❦❦❦

338- بیوفائی، برے لوگوں کی عادت ہے۔

❦❦❦

339- اچھے اعمال نیک نیتی کا ثبوت ہیں۔

❦❦❦

340- صدقہ اعلیٰ درجے کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

❦❦❦

341- نرمی کامیابی کی کلید ہے۔

342- توفیقِ خیر نیکی کی طرف کھینچ کر لاتی ہے۔

343- خندہ پیشانی سے پیش آنا نیکی کی پہلی منزل ہے۔

344- صبر ایسی سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔

345- کسی شخص کی تحریر اس کے رازِ دل کی ترجمانی کرتی ہے۔

346- کسی شخص کا کردار اس کے ضمیر کی عکاسی کرتا ہے۔

347- سنجیدگی بردباری کا نتیجہ ہے۔

348- تواضع، علم کا میٹھا پھل ہے۔

349- انصاف بہترین فیصلہ ہے۔

350- اخلاص سب سے اچھا عمل ہے۔

351- انسان کی قابلیت اس کی زبان میں پوشیدہ ہے۔

352- سخاوت محبت کو جنم دیتی ہے۔

353- لالچ واضح و آشکارا احتیاج ہے۔

354- لوگوں سے توقع نہ رکھنا بہت بڑی دولت ہے۔

355- غرور بڑے سے بڑے آدمی کا سر نیچا کر دیتا ہے۔

356- تواضع چھوٹے سے چھوٹے شخص کو عظمت عطا کرتی ہے۔

357- نرمی سے پیش آنا اچھائی کے دروازے کھول دیتا ہے۔

358- کم عقلی گالی گلوچ کا سبب بنتی ہے۔

359- دوست، دوست کا آئینہ ہوتا ہے۔

360- دوستانہ رنگ میں شکوہ کرنے سے دوستی زندہ رہتی ہے۔

361- تحفہ دینے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

362- موت ایسے نگہبان کی طرح ہے جو بغیر اطلاع کے آتا ہے۔

363- دنیا، ڈھل جانے والے سائے کی طرح ہے۔

364- اپنے آپ کو اچھے اخلاق کے ساتھ سنوارنا ہی مردانگی کی نشانی ہے۔

365- نصیحتیں دلوں کو زندہ کرتی ہیں۔

366- دوست کو یاد کرنا اس کے ساتھ بیٹھنے کے برابر ہے۔

367- دین، ہر انسان کی مطلوبہ شے ہے۔

368- عقل حقیقی معنی میں دوست ہے جو انسان کے ہر امر میں صحیح رہنمائی کرتی ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

369- خواہش نفس ایسا دشمن ہے جو انسان کو ہر طرح سے اپنا تابع بنالیتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

370- عقل مند اپنے جیسے شخص سے الفت کرتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

371- جاہل' جاہل ہی کی طرف جھکتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

372- تنہائی میں سلامتی ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

373- خواہش نفس پر غلبہ پانے ہی سے سکون ملتا ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

374- غلطی کی معافی مانگ لینا عقل مندی کی نشانی ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

375- انسان' نیکی و احسان کا بندہ ہے۔

۞۞......۞۞......۞۞

376- صبر، حوادث زمانہ کی راہ روکتا ہے۔

377- دنیا میں کمال کی حقیقت بہت کم نظر آتی ہے۔

378- حسد ایک مہلک بیماری ہے۔

379- ارباب اقتدار سے دوستی کی امید نہیں کی جا سکتی۔

380- میانہ روی تھوڑے مال کو زیادہ کر دیتی ہے۔

381- فضول خرچی زیادہ مال کو بھی ختم کر دیتی ہے۔

382- دنیا کے ہر لمحے میں آفتیں پنہاں ہیں۔

383- ہر لحظہ زندگی کو کم کرتا چلا جاتا ہے۔

384- سچ بولنے والا عزت و احترام پاتا ہے۔

385- جھوٹ بولنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

386- حیا تمام اچھائیوں کی کنجی ہے۔

387- بے حیائی' بدباطن ہونے کی نشانی ہے۔

388- توبہ و استغفار گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔

389- بار بار گناہ کرنا بدکاروں کا شیوہ ہے۔

390- پیٹ بھر کر کھانا' عقل کو کمزور کر دیتا ہے۔

391- شک بدگمانی کا باعث بنتا ہے۔

392- صبر کرنا ناداری کے طاقت فرسا حملوں میں مضبوط ڈھال کا کام دیتا ہے۔

393- غیبت کرنا نہایت بری بیماری ہے۔

394- یقین، ایمان کی نشانی ہے۔

395- کھلم کھلا گناہ کرنے والے کی برائی کرنا غیبت نہیں۔

396- سچ بولنا، تقویٰ کی روح رواں ہے۔

397- رازداری کا معیار رازوں کو پوشیدہ رکھنے میں مضمر ہے۔

398- انصاف گواہی کی جان ہے۔

399- خواہشات نفس پر غلبہ پانا بہت بڑی فضیلت ہے۔

400- معاف کر دینا کامیابی کی پاکیزہ علامت ہے۔

401- جھگڑا کر برائی کا بیج بونے کے مترادف ہے۔

402- پست عادتیں اختیار کرنے سے موت بہتر ہے۔

403- ذلت ورسوائی کی زندگی سے مرجانا ہی بہتر ہے۔

404- تھوڑے مال پر قناعت کرنا ذلت وخواری کے ذریعے مالدار بننے سے بہتر ہے۔

405- جوانمردی' قناعت ودرباری کا دوسرا نام ہے۔

406- تجربات کا سلسلہ کبھی ختم نہیں ہوتا۔

407- حریص کبھی سیر نہیں ہوتا۔

408- سچ بولنا' اہل یقین کا شعار ہے۔

409- غم انسان کی جسمانی قوتوں کو ختم کر دیتا ہے۔

410- جہالت انسان کے پاؤں میں لغزش پیدا کر دیتی ہے۔

411- غوروفکر کرنا عقل کی روشنی کو زیادہ کر دیتا ہے۔

412- بیماری انسانی جسم کے لئے قید خانے کی حیثیت رکھتی ہے۔

413- فتنہ و فساد، غم اور پریشانی میں اضافہ کر دیتا ہے۔

414- حسد کرنا روحانی قید کا دوسرا نام ہے۔

415- چغلخور ہمیشہ مذمت اور دل کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے۔

416- غمگین ہونا اپنے آپ کو بیمار کرنے کے مترادف ہے۔

417- جھگڑا کرنا کسی عقلمند کو زیب نہیں دیتا۔

418- دنیا کا مال حادثات کی نذر ہو جاتا ہے۔

419- مال و دولت وارثوں کے لئے باعث آسائش ہے۔

420- زمانہ تجربات کی آماجگاہ ہے۔

421- سفارش کرنے والا حاجت مند کے لئے قوت بازو ہوتا ہے۔

422- عذاب سے پہلے حساب ہوگا۔

423- حساب کتاب کے بعد اجر وثواب ملے گا۔

424- خدا کی نافرمانی کرنا اس کی نعمتوں سے محروم کردیتا ہے۔

425- کمزور یقین والے کا کوئی دین ومذہب نہیں ہوتا۔

426- حاسد کو شفا اور خائن سے وفا نہیں مل سکتی۔

427- خوشی کے اوقات وہی ہیں جو آپس میں پیار و محبت سے گزریں۔

428- وعدہ کرنا ایک طرح کی بیماری اور اسے پورا کرنا تندرستی ہے۔

429- عالم مرنے کے بعد بھی زندہ اور جاہل زندگی میں مردہ ہے۔

430- اخلاص عبادت کا میٹھا پھل ہے۔

431- غیبت وہی کرتا ہے جو خود نامکمل ہو۔

432- ریاکاری ہر برائی کی بنیاد ہے۔

433- بیجا خواہشوں پر ڈٹے رہنا محرومی کا باعث بنتا ہے۔

434- دنیا کا مال جمع کرنا غم واندوہ کا سرچشمہ ہے۔

435- دنیا نقصان اور خسارے کا بازار ہے۔

436- بہشت امن وامان کا گھر ہے۔

437- خدا پر یقین رکھنا ایمان کا ستون ہے۔

438- ایثار سے کام لینا بہت بڑا احسان ہے۔

439- مصیبتیں برداشت کرنا اجر و ثواب کے دروازے کھول دیتا ہے۔

440- دنیا شر اور برائی کی طرف کھینچتی ہے۔

441- اچھی تدبیر صحیح غور و فکر کا نتیجہ ہے۔

442- عبرت حاصل کرنے والوں کو دنیا ایک کھلونے سے زیادہ کسی اہمیت کی حامل نظر نہیں آتی۔

443- عقل و خرد ہر کام کی اصلاح کرتی ہے۔

444- آنکھیں دلوں کی سفیر ہیں۔

445- جھگڑا کرنا خطرناک لڑائی کی راہ ہموار کرتا ہے۔

446- نیک عمل کرنا مومن کی نشانی ہے۔

۔۔۔۔۔۔

447- دنیا مصائب و آلام کا گھر ہے۔

۔۔۔۔۔۔

448- تقدیر پر راضی رہنے سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔

۔۔۔۔۔۔

449- صبر و شکیبائی پختہ یقین کا نتیجہ ہے۔

۔۔۔۔۔۔

450- زہد و تقویٰ دینداری کا پاکیزہ اثر ہے۔

۔۔۔۔۔۔

451- آزاد مرد وہی ہے جو غلامی میں رہتے ہوئے قناعت اختیار کرے۔

۔۔۔۔۔۔

452- طمع و لالچ کا عادی شخص آزاد ہونے کے باوجود غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔

۔۔۔۔۔۔

453- غرور، جہالت کی نشانی ہے۔

۔۔۔۔۔۔

454- تواضع وانکساری بزرگی کی علامت ہے۔

455- عاجزی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔

456- جنت خدا کی اطاعت کرنے والے کے لئے انعام ہے۔

457- انسان کی زبان اس کے لئے ایک سرکش گھوڑے کی حیثیت رکھتی ہے۔اس پر قابو پانا موجب سعادت ہے۔

458- برائی، برائی کرنے والے کو منہ کے بل گراتی ہے۔

459- حقیقی بھائی وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

460- دل میں کھوٹ رکھنا برے لوگوں کی عادت ہے۔

461- دل میں کینہ رکھنا حاسد لوگوں کا شیوہ ہے۔

462- جھگڑا کرنا، جھگڑا کرنے والے کو سر کے بل گراتا ہے۔

463- حلم حلیم کو مغموم بنا دیتا ہے۔

464- عقل مند کبھی دھوکہ نہیں کھاتا۔

465- جاہل اپنی پست حرکتوں سے باز نہیں آتا۔

466- ظلم کا انجام بہت برا ہوتا ہے۔

467- حرص انسان کی عزت کو خاک میں ملا دینے کا سبب ہے۔

468- عذر خواہی سے عذر قبول ہونے کا راستہ ہموار ہوتا ہے۔

469- خود پسندی لغزش کا سبب ہے۔

470- سکون اور احتیاط کو اپنانے سے مددگار مل جاتے ہیں۔

471- کسی پر بیجا سختی کرنا جہنم مول لینے کا باعث ہے۔

472- دل میں لمبی لمبی آرزوئیں رکھنا احمقوں کی خصلت ہے۔

473- خدا کی نافرمانی دعا کے قبول ہونے کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

474- دنیا بدبخت لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

475- بہشت نیک اور پرہیزگار لوگوں کا گھر ہے۔

476- دنیا آخرت کی گزرگاہ ہے۔

477- دنیا اس عورت کی مانند ہے جسے عقل مندوں نے طلاق دے دی ہو۔

478- ہمیشہ ناپاک آرزوئیں رکھنے والے اس دنیا سے محبت کرتے ہیں۔

479- کسی سے دنیاوی امیدیں وابستہ نہ کرنے سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

480- لوگوں کی طرف دست سوال دراز کرنا موجب ذلت ہے۔

481- دنیا سے دل لگانے والے اکثر لوگ ابن الوقت ہوتے ہیں۔

482- ہر عقلمند اپنی نفسانی خواہشات کا دشمن ہوتا ہے۔

483- نادان ہمیشہ اپنی آرزوؤں کا غلام رہتا ہے۔

484- اچھے اعمال کا ذخیرہ حادثات زمانہ سے محفوظ کر دیتا ہے۔

485- مال و دولت حقیقی آسائش کا سبب نہیں بن سکتے۔

486- حقائق کا ادراک قوت علم کی نشانی ہے۔

487- دنیا سے خوش ہونا حماقت ہے۔

488- فانی جمال پر مغرور ہونا بہت بڑی نادانی ہے۔

489- اسلام انسان کی نجات اور سعادت کا روشن راستہ ہے۔

490- صداقت دین و دیانت کا لباس ہے۔

491- زہد و تقویٰ یقین کا عملی نتیجہ ہے۔

492- اپنے آپ کو برائیوں سے پاک رکھنا ہی عقلمندی ہے۔

493- بخیل آدمی اپنے وارثوں کے لئے مال جمع کرنے میں اپنی صلاحیتیں صرف کر دیتا ہے۔

494- لوگوں سے نیک سلوک کرنا خداوند عالم کی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے۔

495- نعمتوں پر شکر ادا کرنا ان کی حفاظت کرنے کے برابر ہے۔

496- تقویٰ و پرہیزگاری سے بہتر کوئی لباس نہیں۔

497- نیک کام میں سبقت لینے والوں کی آخری منزل بہشت ہے۔

498- نیک کاموں میں کوتاہی کرنے والوں کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے۔

499- کسی کی طرف بدی نسبت دینا تعلقات کے ٹوٹنے کا پہلا قدم ہے۔

500- علماء لوگوں کے حقیقی حکمران ہیں۔



صحیفۂ فاطمۃ الزہرا ؑ

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ارباب تحقیق اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں کہ سیدہ عالم حضرت فاطمہ زہراء علیہا السلام نے جو خطبہ دربار خلافت میں ارشاد فرمایا اس میں خدا کی توحید' نبوت' ورسالت' امامت' وقیامت' عدل الہی اور لوگوں کی اجتماعی واخلاقی زندگی کے اہم پہلوؤں کی بابت اپنے مخصوص انداز میں رہنما اصول بتائے' اسی طرح دیگر مختلف موارد میں ضمنی طور پر ہدایت وسعادت کے پاکیزہ راستے دکھائے۔ آنجنابؑ کی عصمت شعار زبان سے نکلے ہوئے جوہر پاروں سے دلالت تضمینہ والتزامیہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک سو کلمات یکجا کر دیئے ہیں۔ اور اس امر کی ہر ممکن کوشش کی ہے کہ سیدہؑ کے ارشادات کی روشنی میں جو ہدایات حاصل کی جا سکتی ہیں انہیں اپنی زبان میں بیان کر دیا جائے اور ہر قسم کے اضافے یا کمی سے اجتناب کیا جائے۔ امید ہے میری یہ کوشش بارگاہ عصمت مآب میں شرف قبولیت حاصل کرے گی اور اس ناچیز کاوش کے عوض بارگاہ احدیت میں دعا کرتا

ہوں وہ میری عزیزہ بہن زبیدہ بی بی مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اور انھیں سیدۂ عالم کی شفاعت نصیب ہو۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کے حکیمانہ کلمات پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی زندگی کو سعادت مند بنا سکتے ہیں خدا ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے کردار سے معصومینؑ کی شفاعت کے مستحق قرار پا سکیں۔ (حسن رضا غدیری)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- خدا اپنی عظیم نعمتوں کے سبب اس امر کا سزاوار ہے کہ اس کی حمد بجالائی جائے۔

2- خدا نے انسان کو غور و فکر کرنے اور سوچنے کی ایسی پاکیزہ قوت عطا فرمائی ہے جس کی روشنی میں حقائق کا ادراک آسان ہو جاتا ہے۔

3- خدا کا دیدار ہو سکتا ہے لیکن بصارت سے نہیں بلکہ بصیرت سے۔

4- جو لوگوں کے ذہنوں کی چار دیواری میں سما جائے وہ خدا نہیں ہو سکتا۔

-5 زبان بشر خدا کی حقیقی تعریف سے عاجز ہے۔

➤......▢......▢......▢......➤

-6 جو لوگ ایک دوسرے کو خدا کی نافرمانی کی ترغیب دلائیں وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔

➤......▢......▢......▢......➤

-7 دوسروں پر ظلم و ستم کرنے والوں کا انجام بہت برا ہے۔

➤......▢......▢......▢......➤

-8 جو لوگ حق کو باطل کا رنگ دینے اور باطل کو حق کی شکل میں ظاہر کرنے کے مرتکب ہوں وہ اپنے کیے کی سزا ضرور پائیں گے۔

➤......▢......▢......▢......➤

-9 تاریخ اس امر کی گواہ ہے کہ "خونریزیاں کرنے والے بالآخر اپنے انجام کو پہنچے"۔

➤......▢......▢......▢......➤

-10 باطل کی پیروی کرنے والے ہمیشہ نقصان میں رہتے ہیں۔

➤......▢......▢......▢......➤

-11 نئی نسلیں اپنے بزرگوں اور اپنے سے پہلے لوگوں کی تاریخ سے سبق حاصل کریں۔

➤......▢......▢......▢......➤

12- اپنے آپ کو دنیا کی غلاظتوں سے پاک رکھو۔

➢......□......□......□......➣

13- دنیا نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے لیکن افسوس ہے کہ لوگ پھر بھی خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

➢......□......□......□......➣

14- باطل کا ساتھ دینے والے اور حق کی حمایت نہ کرنے والے ظالم و ستمگر کے جور و استبداد سے بچ نہیں سکتے۔

➢......□......□......□......➣

15- اپنے بارے میں غلط فہمیوں کا شکار ہونے والے ذلت سے دو چار ہو جاتے ہیں۔

➢......□......□......□......➣

16- آل محمدؑ سے منہ موڑنے والے کس طرح اپنے آپ کو اہل دین سمجھ سکتے ہیں۔

➢......□......□......□......➣

17- جس دنیا میں دھوکہ باز رہتے ہوں مجھے اس سے کیونکر محبت ہو سکتی ہے۔

➢......□......□......□......➣

18- جسے ایک مرتبہ آزما لیا اسے بار بار آزمانے سے کیا فائدہ۔

19- جو لوگ حق کو پہچان کر اس سے منحرف ہو جاتے ہیں وہ اس تلوار کی مانند ہیں جس پر زنگ لگ گیا ہو۔

20- دین کی معرفت حاصل کرنے کے بعد اسی کی بابت ناانصافی کرنا بہت بڑا عیب ہے۔

21- جو لوگ ظالموں کی روش کو اپناتے ہوئے اور ان کی تقلید میں حقدار کا ساتھ نہ دیں وہ معافی کے سزاوار نہیں۔

22- حقدار کو اس کے مسلّم حق سے محروم کر دینا تباہی کا سبب بنتا ہے اور ایسا کرنے والوں پر سخت افسوس ہے۔

23- ظالم اور غاصب لوگوں کے ناروا سلوک پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

24- جب حق اور باطل کے درمیان بات آجائے تو پھر گھر میں چھپ کر بیٹھنا ہرگز قبول نہیں۔

-25 اگر اپنے مسلمہ حقوق کے لئے آواز بلند نہیں کرو گے تو اس پرندے کی طرح ہو جاؤ گے جو بڑا ہونے کے باوجود چھوٹے چھوٹے کمزور پرندوں کے حملوں کا شکار ہو جاتا ہے۔

-26 کسی کا حق غصب کرنے والا کھلم کھلا دشمنی کا مرتکب ہوتا ہے اور ہر بات کی تکذیب کر دیتا ہے۔

-27 اس سے بڑا مظلوم کون ہو سکتا ہے جس سے اس کا حق بھی چھین لیا جائے اور اس کی بات بھی نہ سنی جائے۔

-28 ظالم کے سامنے کسی ساتھی کے بغیر اپنا حق مانگنا اپنے لئے ذلت مول لینے کے برابر ہے۔

-29 اس دنیا میں کسی ساتھی اور مددگار کے بغیر کسی حقدار کو اس کا حق نہیں دیا جاتا اس سے بڑا ظلم اور کیا ہو گا۔

-30 مظلوم کی فریاد سننے والا خدا کے سوا کوئی نہیں۔

31- افسوس ہے ان لوگوں پر جو غلط باتوں پر کان دھرتے ہیں اور برے کاموں پر ڈٹے رہتے ہیں۔

32- اگر تم معصیت اور گناہ کی تاریکی میں ڈوبے رہ گئے تو خدا تمہاری قوتیں سلب کرلے گا۔

33- خطا شعار اور باطل پرست لوگ اس بات سے غافل نہ ہوں کہ جب قیامت کے دن ان کی کتاب عمل پڑھی جائے گی اور سب راز فاش ہو جائیں گے تو خدا کا عذاب انہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

34- رسول خدا نے اپنی زندگی میں کبھی قرآن مجید سے منہ نہیں موڑا اور نہ ہی اس کے پاکیزہ احکام کی خلاف ورزی کی۔

35- قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا اور انہیں اپنی زندگی کا دستور العمل قرار دینا ہی سیرت نبویؐ کا روشن پہلو ہے۔

36- قرآن ایسا ٹھوس اور واضح آئین ہے جو ظالم اور مظلوم کے

درمیان تمیز کرنے کے روشن اصول بتاتا ہے۔ اور حق و باطل کی صحیح پہچان اسی سے ممکن ہے۔

-37 جو لوگ شکوک و شبہات کا شکار ہوں ان کے لئے قرآن مشعل ہدایت اور چراغ سعادت ہے۔

-38 قیامت کا دن محاسبے کے لئے مقرر ہوا ہے۔ تاکہ ہر ظالم اپنے کیفر کردار کو پہنچے اور ہر مظلوم اپنا حق حاصل کرے۔

-39 قیامت کے دن کسی کی توبہ و ندامت اسے فائدہ نہیں پہنچا سکے گی۔ اور جو لوگ باطل پرست ہوں گے وہ سخت نقصان اور خسارے میں ہوں گے۔

-40 روز محشر ظالم اور مظلوم آمنے سامنے ہوں گے اور اس وقت میزان عدل خدا کے ہاتھ میں ہو گا۔ اور وہ اپنا فیصلہ نافذ کر دے گا۔

-41 پیغمبر اکرمؐ اور علی ابن ابی طالبؑ قرآن کے جملہ حقائق کا علم

پوری کائنات سے زیادہ رکھتے تھے۔ اور اس میں کوئی شخص شک نہیں کر سکتا۔

➢......□......□......□......➣

42- جو لوگ اسلام کا دم بھرتے ہیں اور اپنے آپ کو ملت اسلامیہ کا سپوت کہلاتے ہیں انہیں حق کا ساتھ دینا اور اہل حق کی حمایت و نصرت میں کوتاہی سے کام لینا ہرگز زیب نہیں دیتا۔

➢......□......□......□......➣

43- طاقت واستطاعت کے باوجود مظلوم کا ساتھ نہ دینے والے سنت نبویؐ کے پیروکار نہیں کہلا سکتے۔

➢......□......□......□......➣

44- آفتاب اسلام کے طلوع ہونے کے بعد معاشرے میں شرک، کفر اور ہرج ومرج کے آثار مٹ گئے یہ ایک تاریخی حقیقت ہے لیکن مسلمانوں نے عظمت اسلام کی پاسداری نہ کی جس کے نتیجے میں وہ ذلت کا شکار رہے۔

➢......□......□......□......➣

45- جو لوگ اسلام لانے کے بعد عملی طور پر شرک کی حمایت کریں اور ظاہری طور پر اظہار ایمان کے بعد اپنے کردار میں

کفر و نفاق کا مظاہرہ کریں۔ ان کا انجام نہایت برا ہے۔

-46 اہل ایمان وہ ہیں جن کے دل میں خدا کے خوف کے علاوہ کسی کا خوف پیدا نہیں ہوتا۔

-47 معرفت کے باوجود حقدار کو اس کے حق سے محروم کرنا دل کی خباثت کو ظاہر کرتا ہے اور ایسا کرنے والے پر خدا کا غضب نازل ہوگا۔

-48 اپنے عہد و پیان پر عمل کرو اور محاسبے کے دن کا انتظار کرو۔

-49 سب کچھ جانتے ہوئے قرآنی تعلیمات کی مخالفت کرنا اور اس کے احکامات کو پس پشت ڈال دینا عذاب الٰہی کا موجب ہے۔

-50 احکام الٰہی سب کے لئے برابر ہیں اور کسی کو ان سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

-51 اہل اسلام پر سخت افسوس ہے کہ انہوں نے پیغمبر اکرمؐ کی

وفات کے بعد نفاق کا راستہ اختیار کر لیا اور شیطان نے ان کی صفوں میں گھس کر انھیں گمراہ کر ڈالا۔

➢......❑......❑......❑......➣

52- قرآن مجید ایسی پاکیزہ کتاب ہے جس کے امور ظاہر و روشن، جس کے احکام واضح و آشکار، جس کے دلائل مضبوط، جس کے اوامر و نواہی ہر قسم کے ابہام سے خالی ہیں۔ ایسی عظیم کتاب کو چھوڑ کر اس کے احکام کو نظر انداز کر دینا بہت بڑا ظلم ہے جس کی تلافی نہیں ہو سکتی۔

➢......❑......❑......❑......➣

53- شیطان کی آواز پر لبیک کہنے والے دین کے روشن چراغ بجھا کر سنت نبویؐ کو پامال کرنے کے مرتکب ہوتے ہیں۔

➢......❑......❑......❑......➣

54- کسی کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ مسلمان کے مسلمہ حقوق کو غصب کرے۔

➢......❑......❑......❑......➣

55- خداوند عالم نے پیغمبر اکرمؐ کے ذریعے لوگوں کو جاہلیت کی تاریک وادی سے نکالا اور انھیں اسلام کی دولت عطا فرمائی۔

➢......❑......❑......❑......➣

56- کلمہ توحید سے ہمیں یہ درس حاصل ہوتا ہے کہ ہم اپنے اعمال میں خلوص اور دلوں کو ہر قسم کی آلائش سے پاک رکھیں۔

57- خدا نے کائنات کی تخلیق اپنی عظیم قدرت اور پاکیزہ مشیت سے کی اسے لوگوں کی اطاعت اور معصیت کی کوئی پرواہ نہیں جو شخص اطاعت کرے گا جزا پائے گا اور جو نافرمانی کرے گا سزا پائے گا۔ خدا پوری کائنات سے بے نیاز ہے۔

58- خدا نے لوگوں کو اپنی اطاعت کی دعوت دی تاکہ لوگ اس کے سبب جنت کے مستحق قرار پائیں۔

59- خداوند عالم نے پیغمبر اکرم حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمین پر بھیجنے سے پہلے ہی پوری کائنات میں سے اپنے لئے پسند کر لیا اور کسی منصب کے لئے مبعوث کرنے سے پہلے مصطفی بنالیا یہ سب کچھ کائنات کی تخلیق سے پہلے ہوا کیونکہ خدا حقائق امور اور حوادث روزگار سے آگاہ ہے۔

60- جب بت پرستی عروج پر پہنچی تو خدا نے اپنے نبیؐ کو مبعوث فرمایا تاکہ وہ لوگوں کو توحید کی دعوت دیں اور انھیں کفر و شرک کی تاریکی سے نکال کر ہدایت کی روشنی عطا کریں۔ چنانچہ آنحضرتؐ نے اپنا فریضہ پورا کرتے ہوئے دلوں کو نورِ حق سے منور کر دیا۔ اور گمراہی کے نشانات ان کی آنکھوں سے دور کر دیے۔

61- یاد رکھو' خدا نے اپنی حجت تمام کر دی ہے۔ اور اب تم خود اپنے نفوس پر حاکم اور دین پر عمل کرنے کے ذمہ دار ہو۔

62- دین لوگوں کے ہاتھوں میں خدا کی امانت ہے۔

63- قرآنی تعلیمات پر صحیح طور سے عمل پیرا ہونا بہشت کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ اور نجات کی نعمت عطا کرتا ہے۔

64- خدا نے ایمان کو دلوں کے لئے شرک سے پاک کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

65- نماز' تکبر کی گندگی کو دلوں سے دور کرنے کا بہترین وسیلہ بنائی گئی ہے۔

66- زکوٰۃ' تزکیہ' نفس اور رزق میں وسعت پیدا کرنے کے لئے واجب قرار دی گئی ہے۔

67- روزہ رکھنا' اخلاص عبادت کا مضبوط ترین عمل ہے۔

68- حج اس لئے فرض قرار دیا گیا ہے تاکہ دین کی اجتماعی قدریں آشکار ہوں اور اسلام کی جڑیں مضبوط ہو سکیں۔

69- عدل و انصاف کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ ہر قسم کے امتیازات کا احساس دلوں سے مٹ جائے۔

70- یاد رکھو خدا نے ہم اہل بیتؑ کی اطاعت کو ملت اسلامیہ کی بقاو استحکام اور نجات و سعادت کا بہترین اصول قرار دیا ہے۔

71- ہماری اقتداء میں لوگ ہر قسم کے تفرقہ اور گروہ بندی سے

بچ سکتے ہیں۔

72- جہاد ایسا مقدس فریضہ ہے جس سے اسلام کی عزت و عظمت ظاہر ہوتی ہے۔

73- مشکلات و مصائب میں صبر و شکیبائی اختیار کرنا عظیم اجر کا موجب ہے۔

74- ایک دوسرے کو نیک کاموں کی تاکید کرنا حقیقی معنی میں بھلائی و بہتری کا سبب ہے۔

75- والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا خدا کے غضب و ناراضگی کو دور کرتا ہے۔

76- صلہ رحمی سے عمریں بڑھتی ہیں۔

77- خدا کے پاکیزہ احکام میں قصاص ایک ایسا مضبوط حکم ہے جس سے خونریزی کا راستہ آسانی کے ساتھ روکا جاسکتا ہے۔

78- نذر و عہد الٰہی کو پورا کرنے سے مغفرت اور بخشش کی امید لگتی ہے۔

79- ناپ تول میں انصاف سے کام لینا اس لئے لازم کیا گیا ہے تاکہ کوئی کسی کو دھوکہ نہ دینے پائے۔

80- خدا نے شراب خوری کی اس لئے ممانعت فرمائی ہے تاکہ لوگ رجس و پلیدی سے دور رہیں۔

81- ایک دوسرے پر بدائی کے الزامات لگانا اس لئے ممنوع قرار دیا گیا ہے تاکہ کسی کو کسی پر لعنت کرنے کی نوبت ہی نہ آئے۔

82- چوری کرنا اس لئے حرام قرار دیا ہے تاکہ عفت و پاک دامنی کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے نہ پائے اور لوگ خیانت سے بچ سکیں۔

83- شرک کی ممنوعیت اس مقصد کے لئے ہوئی تاکہ لوگ خدا

کی ربوبیت کے اقرار اور اس کے عملی اظہار میں مخلص رہیں۔

84- غلط بات کہنا اور نادرست کام کرنا ہمارا شیوہ نہیں اور نہ ہی ہم بیجا کچھ کہنے کے عادی ہیں۔

85- اے لوگو! خدا کا خوف دل میں رکھو اور اپنے ہر عمل کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری کو قرار دو۔

86- اگر لوگ پیغمبر اکرمؐ کی صحیح معنی میں معرفت حاصل کرتے اور اس معرفت کے بعد ان کی عزت و عظمت کا پاس انہیں ہوتا تو وہ ہماری محبت بھی دل میں رکھتے اور ہمارا بھی احترام کرتے۔

87- اس دنیا سے جانے کے بعد پیغمبر اکرمؐ کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کی آرزو سے بڑھ کر کوئی خواہش و تمنا نہیں ہو سکتی۔

88- خدا اور رسول خداؐ کے فیصلوں اور احکام کو سچے دل سے تسلیم

کر لینا ہمارا شعار ہے۔

89- عورتوں کی عزت و عظمت اس میں ہے کہ وہ مردوں کے جسموں پر نظر نہ ڈالیں اور اسی طرح مردوں کی شرافت کا راز اس میں مضمر ہے کہ وہ عورتوں کے جسموں پر آنکھیں نہ دھریں۔

90- دنیا سے منہ موڑ کر آخرت سے دل لگانا ہماری پہچان ہے۔

91- میرے پدر بزرگوار نے فرمایا ہے کہ خدا اور رسول خداؐ پر ایمان رکھنے والا شخص کبھی اپنے ہمسائے کو تکلیف نہیں پہنچاتا۔

92- مہمان نوازی ایسا پاکیزہ عمل ہے جس کا حکم پیغمبر اسلامؐ نے ہر اہل ایمان کو دیا ہے۔

93- جو شخص خدا کی وحدانیت پر پختہ یقین رکھتا ہو اور آخرت کے دن پر بھی اس کا ایمان ہو اس کے لئے رسول خداؐ کا یہ فرمان

ہے کہ وہ ہمیشہ اچھی بات کرے ورنہ خاموش رہے۔

94- اپنے آپ سے پہلے ہمسائے کی فکر کرو۔ اور اس کی سلامتی کی دعا کرو۔

95- اگر میں اپنے شوہر سے اس چیز کی فرمائش کروں جو وہ پوری نہ کرسکتا ہو تو میں خدا کو کیا منہ دکھاؤں گی۔

96- ہمیشہ خدا کی دی ہوئی نعمتوں کو یاد کر کے ان پر اس کی حمد و ثنا بجالانی چاہیے۔

97- خدا کے عظیم احسانات کو یاد کر کے شکر ادا کرنا ضروری ہے۔

98- زندگی کے آخری لمحوں تک اسلام کی حقیقت و حقانیت کے اقرار سے انحراف نہ کرو۔

99- مجھے میرے پدر بزرگوار نے یہ دعائیہ کلمات تعلیم کیے۔

یارب الاولین والاخرین یا ذا القوۃ المتین و یا ارحم

المساکین و یا ارحم الراحمین

➤......□......□......□......➤

100- جو شخص چاہے کہ اسے زندگی بھر بخار کی شکایت نہ ہو وہ اس دعا کو ہمیشہ پڑھتا رہے یہ مجھے میرے پدر بزرگوار نے تعلیم دی ہے۔

بسم الله الرحمان الرحیم' بسم الله النور' بسم الله نور النور' بسم الله نور علی نور' بسم الله الذی هومدبر الامور' بسم الله الذی خلق النور من النور' الحمد الله الذی خلق النور من النور وانزل النور علی الطور فی کتاب مسطور فی رق منشور بقدر مقدور علی نبی محبور الحمد الله الذی هو بالعز مذکور و با لفخر مشهور و علی السراء و الضراء مشکور و صلی الله علیه سید نا محمد



صحیفۂ حسنؑ

حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیفہ امام حسینؑ کے عنوان سے آنجنابؑ کے ایک سو پاکیزہ کلمات اور مقدس اقوال مختلف مستند کتب سے اکٹھے کر کے یکجا کر دیے ہیں۔ یہ ارشادات زندگی کی پاکیزہ حقیقت کو معنوی حسن عطا کرتے ہیں۔ انسان اپنی معصیت شعار طبع کے ساتھ عام طور پر فنا پذیر دنیا کے ناپائیدار جمال کی زوال آشنا کشش کا شکار ہو جاتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اسے بقا شعار جہان سعادت کی دوام آشنا لذتوں کے حصول کی راہ دکھائی جائے تاکہ وہ شیطان کی ناپاک کوشش کا شکار نہ ہو سکے اور اپنے مقصد تخلیق تک پہنچنے کے لئے آسان سے آسان راستہ اختیار کر سکے۔ میرے خیال میں اس عظیم مقصد کے لئے سب سے آسان راستہ حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کی پاکیزہ زندگی اور ان کے بتائے ہوئے رہنما اصول ہیں اگر ہم ان پر صحیح طور پر عمل پیرا ہو جائیں اور ان کے عظیم کردار کی روشنی میں اپنی زندگی

کے اطوار کو مرتب کریں تو یقیناً ہماری سعادت وخوش بختی اور کامیابی وکامرانی کی ضمانت مل سکتی ہے۔ زیر نظر صفحات میں امام حسن علیہ السلام کے وہ مقدس اقوال وارشادات ہیں جو آپؑ نے مختلف حالات میں بیان فرمائے ہیں۔ اپنی اس ناچیز کوشش کے عوض بارگاہ خداوندی میں دعا کرتا ہوں کہ میرے عزیز دوست اور بھائی ثقۃ الاسلام سید تصدق حسین نقوی مرحوم کو شفاعت معصومینؑ نصیب فرمائے۔ اور ہمیں حضرت امام حسن علیہ السلام کے فرامین پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

العبد: حسن رضا غدیری

جامعۃ المنتظر (مانچسٹر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- زہد کی حقیقت یہ ہے کہ آخرت میں رغبت اور دنیاداری میں بے اعتنائی۔

2- غصے کا پی جانا اور اپنے نفس پر قابو پانا حلم وبردباری کا دوسرا نام ہے۔

3- پریشانیوں میں صبر اختیار کرنا اور مشکلات ومصائب میں عقل وتدبیر سے کام لینا بہو رگی دلاتا ہے۔

4- اہل مروت وہ ہے جو اپنے دین کی حفاظت وپاسداری کرے اور اپنی عزت نفس کا تحفظ کرے اور دوسرے کے ساتھ الفت آمیز سلوک کرے۔

5- صحیح معنی میں سخاوت یہ ہے کہ کسی کے مانگنے سے پہلے اسے دیا جائے۔

6- دنیا کی چھوٹی چھوٹی چیزوں کو اہمیت دینے والا شخص کبھی عزت نہیں پا سکتا۔

7- حقیقی بھائی چارہ اس میں ہے کہ خوشی اور غم خوشحالی و بدحالی دونوں حالتوں میں اخوت کا ثبوت دیا جائے۔

8- دوست پر ہاتھ اٹھانا اور دشمن سے آنکھ چرانا ہی سب سے بڑی بزدلی ہے۔

9- جو شخص خدا کے دیے ہوئے رزق کو کافی سمجھے وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہو سکتا۔

10- مردانگی اس میں ہے کہ بڑے سے بڑے دشمن کے مقابلے میں بھی حق کی بات کر دی جائے۔

11- دوستی میں خیانت کرنا ذلت و پستی کا دوسرا نام ہے۔

12- اچھے کام کرنا اور برے کاموں سے دوری اختیار کرنا ہی حقیقی معنی میں عظمت و بزرگی ہے۔

13- اپنے ایمانی بھائیوں کے ساتھ محبت کرنا اور ہمسایوں کے حقوق کا پورا پورا خیال رکھنا عزت دلاتا ہے۔

14- گھٹیا و پست صفت افراد کے ساتھ میل جول رکھنا اور گمراہ لوگوں کی صحبت اختیار کرنا سب سے بڑی بیوقوفی ہے۔

15- سب سے بڑا بہادر وہ ہے جو دشواریوں میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کرے۔

16- جس بات کا تم سے تعلق ہی نہ ہو اس کی بابت اظہار خیال کرنے سے پرہیز کرو۔

17- سب سے بڑا بے وقوف وہ ہے جو اپنے مال اور اپنی عزت و

ناموس کے سلسلے میں بے پرواہی سے کام لے۔

18- جو شخص ہدایت کی حقیقت سے آگاہ نہیں وہ تقویٰ کی عظمت کو نہیں جان سکتا۔

19- جاہل لوگوں سے تمہیں کچھ حاصل نہ ہوگا اور اگر کچھ سیکھنا چاہتے ہو تو اہل علم اور صاحبان دانش کے پاس بیٹھو۔

20- حقیقی معنی میں اہل علم وہ ہیں جو کبھی حق کی مخالفت نہیں کرتے اور نہ ہی اس میں کسی قسم کا اختلاف کرتے ہیں۔

21- جو شخص گناہوں کا ذمہ دار خدا کو قرار دے وہ فاسق ہے کیونکہ خدا نے لوگوں کو فاعل مختار قرار دیا ہے۔

22- بصیرت کی نعمت اس قدر عظیم ہے کہ اس کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

23- خدا نے لوگوں کو بلند مقصد اور عظیم غرض کے بغیر پیدا

نہیں کیا بلکہ ان کی تخلیق کے پس منظر میں ایک پاکیزہ ہدف ملحوظ تھا جس کے حصول کے لئے خدا نے اپنے بندوں کو بے شمار طاقتیں اور صلاحیتیں عطا کیں اب یہ انسان کی ذمہ داری ہے کہ خدا کے بتائے ہوئے اصولوں کی روشنی میں اپنا مقصد تخلیق حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کرے۔

-24 تقویٰ و پرہیزگاری سے توبہ کی قبولیت اور اعمال کی عظمت کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

-25 جو شخص تقویٰ اختیار کرے وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو گا۔

-26 خداوند عالم تقویٰ اختیار کرنے والے کو پریشانیوں سے نجات، امور زندگی میں آسانی اور اپنی رضا کا استحقاق عطا کرتا ہے۔

-27 اپنے امور میں ایک دوسرے کے ساتھ مشورہ کرنا نہ بھولیں۔

28- جب آپ پر کوئی شخص نیکی و احسان کرے تو اس کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔

29- جب تک کسی کو اچھی طرح نہ پہچان لو اس کے ساتھ بھائی چارہ اور رشتہ الفت برقرار نہ کرو' اور جب کسی کے ساتھ بھائی چارہ قائم کرلو تو پھر اس کے حقوق پورے کرنے میں سستی نہ کرو۔

30- کسب کمالات کے لئے کوشش کرنا انبیاءؑ کی روش ہے۔

31- دنیا کا لالچ ایک گناہ ہے جس کی سزا دنیا میں ہی مل جاتی ہے۔

32- دوست سے بڑھ کر کوئی قرابتدار نہیں ہو سکتا۔ خواہ اس کے ساتھ خاندانی رشتہ نہ بھی ہو۔

33- جو رشتہ دار تمہارے بارے میں دوستی و محبت کے جذبات ہی نہیں رکھتا اسے اپنا قرابتدار مت سمجھو۔

34- نعمت پر شکر ادا کرنا اور مصیبت میں صبر کرنا نیکی ہی نیکی ہے۔

35- ذلت کا طوق گردن میں ڈال کر زندہ رہنے سے جہنم کی آگ میں جل مرنا بہتر ہے۔

36- خدا کو یاد کرنے میں سستی نہ کرو۔

37- جو شخص دنیا کو دین پر مقدم رکھے اس سے زیادہ بدبخت اور کون ہو سکتا ہے۔

38- خدا کے ساتھ اپنا معاملہ درست رکھو ورنہ خود ہی نقصان اٹھاؤ گے۔

39- حقیقی عزت و عظمت خدا کے لئے مخصوص ہے۔

40- جو شخص دنیا کے فنا پذیر حسن و جمال سے مرعوب نہ ہو وہ جہالت کے پنجے سے آزاد ہو گیا۔

41- جب تک کسی پر مکمل اعتماد حاصل نہ کرلو اسے اپنا محرم راز نہ بناؤ۔

42- اپنے قول و فعل میں ہم آہنگی پیدا کرو ورنہ تمہارا کردار مشکوک ہو جائے گا۔

43- جب کوئی کام کرنا چاہو تو سب سے پہلے یہ دیکھو کہ آیا اس میں خدا کی رضا و خوشنودی شامل ہے یا نہیں۔

44- اپنے محسن کا شکریہ ادا کرو کہ اسی سے تمہاری باطنی شرافت کا اظہار ہوتا ہے۔

45- اپنے مال میں کسی کا حق چھپا کر نہ رکھو بلکہ کوشش کر کے تمام حقوق ادا کرو۔

46- سب سے پاکیزہ دل وہ ہے جس میں شبہات کی نجاست نہ پائی جائے بلکہ وہ آئینے کی طرح صاف و شفاف ہو۔

47- مجھے یہ بات پسند نہیں کہ میرے سامنے میری مدح سرائی کی جائے۔

48- جسے بھری محفل میں جھٹلا دیا جائے وہ اپنی رائے کا اظہار کرنے سے قاصر رہتا ہے کیونکہ اس وقت اس کی بات سنی ہی نہیں جاتی۔

49- مجھے کسی کی غیبت سننے سے سخت نفرت ہے۔

50- خدا کی عبادت کرنے سے انسان کا نفس پاک و پاکیزہ ہوتا ہے۔

51- خدا پر یقین حاصل ہو جائے تو دنیا و آخرت سنور سکتی ہے۔

52- جب نوافل' فرائض کی راہ میں رکاوٹ بن جائیں تو اس صورت میں نوافل کو چھوڑ دو۔

53- عقل مند کبھی خلوص کے ساتھ مشورہ دینے والے کو دھوکہ

نہیں دیتا۔

54- دنیا سے محبت کرنے والا ہمیشہ اس امر کا خواہاں ہوتا ہے کہ اسے اس دنیا میں رہنے کا زیادہ سے زیادہ موقع دیا جائے۔

55- آخرت کی ابدی زندگی چاہنے والا دنیا میں رہ کر اپنے اعمال و کردار کے ذریعے سامان سعادت فراہم کرتا ہے۔

56- کسی لمحہ بھی تقوائے الٰہی سے غافل نہ رہو تاکہ کامیاب ہو سکو۔

57- دنیا سے دل لگانے والے اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ اس کی عیش و عشرت ہمیشہ و باقی رہنے والی نہیں ہے۔

58- خدا کی خوشنودی حاصل کرنے میں کوتاہی سے کام نہ لو۔

59- شیطان تمہاری تاک میں ہے اس کے مقابلے کے لئے ہمیشہ تیار رہو۔

60- دنیا اس اونٹنی کی طرح ہے جو بھاگنے پر آئے تو اپنے سوار کو اوندھا گرا دیتی ہے۔

61- سابقہ امتوں کے حالات و واقعات سے عبرت حاصل کرو اور ان کی اچھی عادات کو اپناؤ اور بری صفات کو ترک کرو۔

62- جب تمہیں کوئی نعمت حاصل ہو تو اس کی قدر کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری غفلت سے وہ تمہارے ہاتھ سے چلی جائے۔

63- نصیحتوں سے فائدہ اٹھا کر اپنی سعادت کی راہ ہموار کرو۔

64- اپنے تمام امور میں خدا پر بھروسہ کرو کہ وہ تمہارا نہایت مضبوط سہارا اور ہر قدم پر تمہارا مددگار ہے۔

65- جب تمہارے پاس قرآن مجید ہے تو پھر کسی کی گمراہ کن باتوں میں کیوں آتے ہو کیونکہ تم اس مقدس کتاب سے ہدایت کی تمام راہیں پا سکتے ہو۔

66- جنت سے بڑھ کر کوئی اجر و ثواب نہیں اور جہنم سے بڑا عذاب و سزا کوئی نہیں اس لئے دونوں کو یاد رکھو اور ان میں سے جو پسند کرو تمہیں اختیار ہے لیکن یاد رکھو خدا کی اطاعت نہ کرنے کا نتیجہ جہنم ہے۔

67- اپنے مومن بھائی سے مل کر اس کی پیشانی کا بوسہ لو کیونکہ جب دو اہل ایمان آپس میں ایسا کریں تو خدا عرش پر فخر و مباہات کرتا ہے۔

68- مومن کے لئے ہر وہ دن عید کا دن ہے جب وہ اپنے تمام حالات و احوال میں خدا کی اطاعت میں رہا ہو۔

69- خدا کی اطاعت کرنے والے دنیا کی زوال پذیر لذتوں کو خاطر میں نہیں لاتے۔

70- جو شخص خدا کی نافرمانی کا عادی ہو جائے وہ شیطان کے گروہ میں شامل ہو گیا اور ہمیشہ ذلت کا شکار رہے گا۔

71- اچھی باتیں سن کر ان پر عمل کرو کیونکہ یہی مومن کا شیوہ ہے۔

72- اپنے اعمال پر کڑی نظر رکھو تاکہ شیطان تمہیں گمراہ نہ کرنے پائے۔

73- زندگی کی آخری سانسوں تک نیک اعمال کرتے رہو کیونکہ یہی تمہارے کام آئیں گے۔

74- جو شخص حوادث زمانہ کی بابت خدا کے علم کی نفی کرے وہ کافر ہے۔

75- خدا نے بندوں کو کسی قانون اور ضابطہ حیات کے بغیر آزاد نہیں چھوڑا بلکہ ٹھوس قوانین بنا کر ان کی سعادت و خوش بختی کے حصول کی راہ انہیں دکھا دی ہے اور ان قوانین و احکام کی پابندی لوگوں کا اپنا فریضہ ہے۔

76- خدا ہماری تمام قوتوں کا مالک اور ان پر حاکم ہے اس لئے اس

سے چھپ کر کوئی کام کرنے کا تصور ہی نہیں ہو سکتا اور ہم جو کام کریں گے وہ اس کے بارے میں ہم سے سوال کرے گا۔

77- خدا نے انسان کو کسی عمل میں مجبور قرار نہیں دیا بلکہ اپنی طرف سے حجت تمام کرنے کے بعد جزا و سزا کا نظام مقرر کر دیا ہے جو کہ اس کی عدالت کا واضح ثبوت ہے۔

78- خدا نے موت کو اس لئے مقرر کیا تاکہ لوگ زندگی میں اپنی آخرت کو نہ بھولیں اور دنیا میں رہ کر اپنی اخروی منزل کا تعین کر لیں۔

79- خدا نے ہمیں اتنی قوتیں عطا فرمائی ہیں کہ اگر ہم ان کے ہوتے ہوئے بھی اس کی عبادت بجا نہ لائیں تو مجرم قرار پائیں گے۔

80- خدا کس قدر کریم ہے کہ نعمتیں عطا کر کے ان کا شکر ادا کرنے کے تمام وسائل بھی مہیا کر دیئے تاکہ ہم قیامت کے

دن شکر گزاری کی بابت کوئی عذر پیش نہ کر سکیں۔

81- خدا کے تمام احکام ہمارے لئے سعادت بخش ہیں اور ہم ان پر عمل کر کے نجات کا سامان فراہم کر سکتے ہیں۔

82- دس چیزیں ایسی ہیں جن میں سے ایک دوسری سے زیادہ سخت ہے اور وہ یہ ہیں: خدا نے سب سے زیادہ سخت پتھر کو بنایا' پتھر سے زیادہ سخت لوہا ہے (جو اسے کاٹ دیتا ہے) لوہے سے زیادہ سخت آگ ہے (جو اسے پگھلا دیتی ہے) آگ سے زیادہ مضبوط پانی ہے (جو اسے ٹھنڈا کر دیتا ہے) پانی سے زیادہ طاقتور بادل ہے (جو اسے اٹھا لیتے ہیں) بادل سے زیادہ طاقتور ہوا ہے (جو اسے اڑا لیتی ہے) ہوا سے زیادہ طاقتور فرشتہ ہے (جو اس کو چلانے پر مامور ہے) فرشتے سے زیادہ طاقتور ملک الموت۔ موت کا فرشتہ ...... ہے (جو اسے موت کی نیند سلا دیتا ہے) ملک الموت سے زیادہ طاقتور خدا کا امر ہے (جو موت پر بھی حاکم ہے)

83- مظلوم کی آواز آسمانوں اور زمین کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔

84- قطع رحمی کا مرتکب ظالم ہے۔

85- خدا کی اطاعت کے ذریعے اپنی دعاؤں کی قبولیت کی راہ ہموار کرو کیونکہ خدا معصیت کار لوگوں کی دعائیں قبول نہیں کرتا۔

86- جو لوگ خدا کی قدرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ کبھی اس کی نافرمانی نہیں کر سکتے۔

87- جو شخص خدا پر ایمان لانے کے بعد جان بوجھ کر اس کی نافرمانی کا مرتکب نہ ہو تو خدا اس کی نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے۔

88- جو لوگ اپنی عزت کا خیال نہیں رکھتے ان سے دوسروں کی عزت کے تحفظ کی امید کرنا نادانی ہے۔

89- کسی کی غلطی کو معاف کر دینا بزرگی کی علامت ہے۔

90- معاشرتی زندگی میں ایسی روش اختیار کرو جس سے تمہاری

محبت لوگوں کے دلوں میں گھر کر جائے۔

91- جو شخص اپنی پریشان حالی کے باوجود دوسروں کی پریشانیوں کو دور کرنے کی کوشش میں اپنی توانائیاں صرف کرے وہ عظیم انسان کہلانے کا سزاوار ہے۔

92- شیریں بیانی سے انسان کی قدرو منزلت بڑھتی ہے۔

93- خدا کی راہ میں خرچ کیے ہوئے مال کو ضائع نہ سمجھو۔

94- ہمارے دوستوں کے ساتھ دوستی کرنا رضائے الٰہی کا موجب ہے۔

95- گفتگو کے دوران پورے طور پر متانت کے ساتھ رہو کیونکہ اسی سے تمہاری شخصیت موثر ثابت ہوگی۔

96- کسی کا حق اپنے ذمے لے کر اس دنیا سے نہ جاؤ۔

97- حق کی صحیح پہچان کے لئے اس کے اہل کی طرف رجوع کرو۔

98- اپنے دینی بھائی کے حقوق کی مکمل پاسداری کرو اسی میں بزرگی ہے۔

99- دنیا کا لالچی ہمیشہ گھاٹے میں رہتا ہے لیکن آخرت کا سوداگر نفع کماتا ہے۔

100- جس کا حسب اچھا نہیں اسے نسب فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ (یعنی ذاتی کمالات کے بغیر خاندانی تعلق سودمند نہیں)



صحیفہ حسین ؑ

حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا:

"حسینؑ مجھ سے ہے اور میں حسینؑ سے ہوں"

حسینؑ ہدایت کا چراغ اور نجات کا سفینہ ہے"

"جو شخص حسینؑ کے غم میں رویا یا کسی کو رلایا یا رونے کی شکل بنائی اس پر جنت واجب ہے"

مذکورہ بالا ارشادات کی روشنی میں حضرت امام حسینؑ کی عظمت اور بلند مقام و منزلت واضح طور پر معلوم ہو جاتی ہے' اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ حضرت امام حسینؑ نے کربلا کے میدان میں جو عظیم جہاد کیا اور بے مثال قربانی پیش کی اس سے اسلام کا بول بالا ہو گیا' شریعت محمدیہؐ کو تحفظ ملا' انسانیت کو عظمت نصیب ہوئی اور حق کو حقیقی معنی میں فتح اور باطل کو ہمیشہ کی شرمندگی اور شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ صدیاں گزر جانے کے بعد آج بھی امام حسینؑ کا ذکر تازہ لگتا

ہے اور انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ کر یہ پیغام دے رہا ہے کہ "عزت کی موت ذلت کی زندگی سے بہتر ہے"۔ لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ امام حسینؑ کا ذکر' آپؑ کے غم میں رونا اور ماتم کرنا تب ہی فائدہ مند ہو سکتا ہے جب امامؑ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور جس مقصد کے لئے امامؑ نے قربانی دی اسے زندہ رکھا جائے' نماز قائم کی جائے' برائیوں سے دوری اختیار کی جائے اور ہر کام میں خدا کی اطاعت کو ملحوظ خاطر رکھا جائے' اگر ہم یہ سب کچھ کرتے ہیں تو ہم امام حسینؑ کے پیروکار کہلا سکتے ہیں اور جو لوگ ایسا نہیں کرتے ان کا امام حسینؑ سے کوئی تعلق نہیں۔ حقیقی معنی میں شیعہ وہ ہے جو اپنے کردار سے اہلبیتؑ کا پیروکار کہلائے نہ کہ زبانی دعوے سے' خدا ہمیں حقیقی معنی میں عزادار اور پیروکار بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ زیر نظر مجموعہ میں امام حسینؑ کے حکیمانہ ارشادات ہیں۔ میں اپنی اس کوشش کے عوض بارگاہ الٰہی سے دعا کرتا ہوں کہ میرے عزیز بھائی سید مشتاق حسین نقوی مرحوم آف ڈیرہ غازی خان کو امام حسینؑ کی شفاعت نصیب ہو اور جوار اہلبیتؑ میں جگہ پائیں' خدایا اس ناچیز کوشش کو شرف قبولیت عطا فرما!

حسن رضا غدیری
مانچسٹر' انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1- جو شخص خدا کی عبادت بجالائے اور اس کی پرستش کا پورا حق ادا کرے خدا اسے اس کی ضرورت اور طلب سے کہیں زیادہ عطا کرتا ہے۔

2- جو شخص حضرت پیغمبر اکرمؐ اور آپؐ کے اہل بیتؑ کی معرفت حاصل کر کے ان کی اطاعت کا صحیح حق ادا کرے تو قیامت کے دن اسے خوشخبری دی جائے گی کہ بہشت میں جو جگہ تو چاہے تجھے اختیار ہے!

3- خدا کی عبادت کرنے والوں کی تین قسمیں ہیں:-

(i) کچھ لوگ خدا کی عبادت اس کی نعمتوں اور بہشت کی طمع و لالچ میں کرتے ہیں یہ "تاجروں" والی عبادت ہے۔

(ii) کچھ لوگ خدا کی عبادت اس کے عذاب کے خوف میں

کرتے ہیں۔ یہ "غلاموں" والی عبادت ہے۔

(iii) کچھ لوگ خدا کی عبادت اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کے لئے بجا لاتے ہیں یہ "حریت شعار" لوگوں کی عبادت ہے اور یہی سب سے افضل عبادت ہے کیونکہ یہ ہر قسم کے لالچ یا ڈر سے خالی ہے۔

⁂

4- اگر تین چیزیں نہ ہوتیں تو ابن آدم کسی کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرتا: فقر و احتیاج، بیماری، موت۔

⁂

5- حق کی راہ میں آنے والے ہر ناگوار امر پر صبر کرو اور ہدایت کا راستہ دکھانے والے ہر کام میں ہر قسم کی سختی و محرومیت کو برداشت کرو تاکہ تم خدا کے پسندیدہ بندے قرار پاؤ۔

⁂

6- قرآن مجید چار چیزوں پر مشتمل ہے: عبادات، اشارات، لطائف، حقائق، عبادات عوام الناس کے لئے، اشارات خواص کے لئے، لطائف اولیاء کے لئے اور حقائق انبیاءؑ کے لئے ہیں۔

-7 اے ابن آدم! تو ایام (دنوں کے مجموعے) کی طرح ہے کہ جب ایک دن گزر جائے تو گویا تجھ میں کمی آگئی۔

-8 دنیا میں سب سے زیادہ قدر و منزلت اسے حاصل ہوتی ہے جو مال دنیا کی پرواہ نہ کرے خواہ وہ کسی کے بھی ہاتھ میں ہو۔

-9 تین لوگوں کے سوا کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کرو: دین دار' اہل مروت' خاندانی بزرگی و شرافت کا مالک۔

-10 جو شخص خدا کی معصیت و نافرمانی کرتے ہوئے کوئی کام کرنا چاہے وہ اپنے مقصود و مطلوب سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے گا اور جس چیز سے وہ خوفزدہ تھا وہ اس پر آپڑے گی۔

-11 سب سے زیادہ بہتر مال و دولت وہ ہے جو انسان کی عزت و حیثیت کی حفاظت کرے۔

-12 خدا سب سے بہتر امان دینے والا ہے' جو شخص دنیا میں خدا کا خوف دل میں نہ رکھے وہ آخرت میں کیونکر اس کی امان میں آ

سکتا ہے۔

✕......⌘⌘......✕

13- جو شخص لوگوں کو خدا اور رسول خدا کی اطاعت اور اعمال صالحہ جالانے کی دعوت دے وہی حقیقی معنی میں "مسلمان" کہلا سکتا ہے اور جو سچا مسلمان ہو وہ کبھی خدا کی معصیت کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔

✕......⌘⌘......✕

14- جو شخص ہر کام میں رضائے الٰہی کے حصول کا خواہاں ہو خواہ لوگ اس سے ناراض ہی کیوں نہ ہو جائیں خدا اسے لوگوں کے معاملات میں کفایت فرمائے گا اور جو شخص لوگوں کی رضاو خوشنودی کا طالب ہو خواہ اسے خدا کا غضب و ناراضگی ہی کیوں نہ مول لینی پڑے ایسے شخص کو خدا انہی لوگوں کا محتاج اور ان کے رحم و کرم کا اسیر بنا دے گا' انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے اعمال میں صرف اور صرف خدا کی رضاو خوشنودی کو ملحوظ رکھے تا کہ خدا اسے بندوں سے بے نیاز کر دے۔

✕......⌘⌘......✕

15- قیامت کے دن کے حساب و کتاب کو ہمیشہ یاد رکھو اور جان لو

کہ خدا کے ہاں تمہارا اعمال نامہ موجود و محفوظ ہے اور اس میں ہر چھوٹا اور بڑا عمل درج ہے اور خدا تمہارے کسی عمل کو نہیں بھول سکتا۔

✕..........✕✕..........✕

16- دین سے دوری اختیار کرنے والا اپنی تباہی کا خود ہی ذمہ دار ہے۔

✕..........✕✕..........✕

17- لوگوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا کر امانت میں خیانت نہ کرو۔

✕..........✕✕..........✕

18- خوشامدیوں' چاپلوسی کرنے والوں' چغلخوروں اور فتنہ پرور لوگوں سے دور رہنا چاہئے ورنہ وہ تمہیں بھی اپنا شکار کر لیں گے کیونکہ ایسے لوگ حق کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہوتے ہیں اور ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

✕..........✕✕..........✕

19- ظالموں' بے دینوں' ملحدوں' ستمگروں' بد زبانی کرنے والوں' بدگوئی کرنے والوں' بدکار لوگوں اور دوسروں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے والوں کی محفلوں میں نہ بیٹھو کیونکہ یہ سب شیطان کے پیروکار اور اس کے گروہ کے افراد ہیں۔

20- عہد و پیمان کو توڑنا انسانی شرافت کی دھجیاں اڑانے کے برابر ہے جو شخص وعدہ خلافی اور بے وفائی کا مرتکب ہوتا ہے وہ اپنی قدر خود کھو بیٹھتا ہے۔

21- کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنا تین حالتوں کے سوا جائز نہیں: نقصان و خسارت کی حالت میں' فقر و ناداری کی شدت میں' دشواری و ناچاری کی کیفیت میں!

22- عقلا کے پاس بیٹھنا حق کو قبول کرنے کی علامت ہے۔

23- اہل کفر کے علاوہ کسی کے ساتھ تند روئی نہ کرو ورنہ جاہل کہلاؤ گے۔

24- اپنی بات کو حرف آخر نہ سمجھ کر فکر و نظر کے حقائق سے آگاہ ہونا اہل علم ہونے کا ثبوت ہے۔

25- پانچ کام سب سے زیادہ برے ہیں:- بوڑھے آدمی کا برے اعمال کرنا' حاکم کا رعایا کے ساتھ سخت رویہ اختیار کرنا'

شریف النفس آدمی کا جھوٹ بولنا' مالدار کا بخیل ہونا' عالم کا مال دنیا میں حریص ہونا۔

26- سچائی عزت اور جھوٹ بولنا ناتوانی کا ثبوت ہے۔

27- رازداری ایک قسم کی امانت ہے۔

28- ہمسائیگی قرابت داری کی بہترین قسم ہے۔

29- کسی کی مدد کرنا پاک دل ہونے کی نشانی ہے۔

30- عمل تجربہ دلاتا ہے۔

31- حسن خلق عبادت ہے۔

32- خاموشی زینت ہے۔

33- طمع و لالچ' حقیقی معنی میں فقر و بے چارگی ہے۔

34- سخاوت بے نیازی عطا کرتی ہے۔

مدارات، عقل مندی ہے۔ -35

36- اس شخص پر زیادتی نہ کرو جو تمہارے سامنے خدا کے سوا کوئی مددگار نہیں رکھتا۔

37- ایسا کام ہی نہ کرو جس سے بعد میں تمہیں معذرت کرنی پڑے کیونکہ یہ مومن کا شیوہ نہیں۔

38- جو شخص خدا کی خوشنودی کے لئے ہمیں دوست رکھے تو روز قیامت وہ اور ہم دونوں رسول خداؐ کے حضور حاضر ہوں گے اور جو شخص دنیا کی خاطر ہماری محبت دل میں رکھے تو اسے یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ دنیا نیک اور برے دونوں کو مل سکتی ہے۔

39- اگر پانچ کام کر سکتے ہو تو جتنا جی چاہے گناہ کرتے رہو:

1- خدا کا دیا ہوا رزق نہ کھاؤ اور اس کی نعمتوں سے استفادہ نہ

کرو۔

2- خدا کے دائرہ حکومت واختیار سے باہر چلے جاؤ' وہاں چلے جاؤ جہاں خدا نہ ہو۔

3- ایسی جگہ چلے جاؤ جہاں خدا تمہیں نہ دیکھ سکے۔

4- جب عزرائیل روح قبض کرنے آئے تو اسے روح قبض نہ کرنے دو۔

5- قیامت کے دن جب تمہیں جہنم میں ڈالا جا رہا ہو تو اس میں داخل نہ ہو۔

⁂

40- علم ودانش کی تدریس' معرفت کے بلند مرتبے کو پالینے کے برابر ہے اور تجربات کا زیادہ ہونا عقل کو زیادہ کرتا ہے۔

⁂

41- بزرگی' تقویٰ وپرہیزگاری سے ملتی ہے اور قناعت آرام جاں فراہم کرتی ہے۔

⁂

42- جو شخص تجھے برائی سے روکے وہی حقیقت میں تیرا دوست ہے اور جو شخص تجھے غلط کاموں کی ترغیب دلائے وہ تیرا سب سے بڑا دشمن ہے اسی معیار پر دوست اور دشمن کی پہچان

کرو۔

✖ ⌘⌘ ✖

43- جب کسی عقلمند پر کوئی مصیبت و پریشانی آجائے تو وہ حزن و غم کو قوت قلب کے ساتھ جڑ سے اکھاڑ دیتا ہے اور اپنی عقل کو مشکلات کے حل کے لئے بروئے کار لاتا ہے۔

✖ ⌘⌘ ✖

44- جو تیرا عطیہ قبول کرے گا گویا اس نے تیری صفت سخاوت میں تیری مدد کی۔

✖ ⌘⌘ ✖

45- ہمارا شیعہ وہ ہے جس کا دل ابراہیمؑ خلیل اللہ کی طرح پاک ہو اور اس میں کسی قسم کا نفاق، کینہ و خیانت نہ پائی جائے۔

✖ ⌘⌘ ✖

46- حقیقی معنوں میں دولت مند وہ ہے جو آرزوؤں و خواہشوں کی زنجیروں میں جکڑا ہوا نہ ہو اور خدا کے دیئے ہوئے مال پر قناعت کرے۔

✖ ⌘⌘ ✖

47- اس سے برا کوئی نہیں جو خدا کو ناراض کر کے بندوں کو راضی کرتا پھرے۔

✖ ⌘⌘ ✖

48- انسان کی ایک خوبی یہ ہے کہ جو کام اس سے مربوط نہ ہو اس میں مداخلت نہ کرے۔

49- قرآن مجید ظاہر میں دلکش' باطن میں عمیق اور حقائق کا خزینہ ہے۔

50- کائنات میں ہر وہ چیز جس پر سورج کی روشنی پڑتی ہے خواہ وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں' حریت پسند انسان دنیا کی ان فنا پذیر چیزوں کو ان کے اہل کے سپرد کر دیتا ہے۔

51- یاد رکھو' تمہارے نفوس کی قیمت جنت کے سوا کچھ بھی نہیں تم انہیں اس سے کم قیمت پر نہ بیچو۔

52- جو شخص دنیاوی نعمتوں پر راضی ہو گیا گویا اس نے ایک ردی و ناچیز شئے سے دل لگا لیا۔

53- عظمت الٰہی کا تصور دل میں لا کر آنسو بہانا جہنم کی آگ سے نجات پانے کا ذریعہ ہے۔

54- خوف خدا سے آنکھوں کا اشکبار ہونا اور دلوں کا لرزنا خدا کی رحمت کی نشانیاں ہیں۔

⌘⌘

55- سابقہ نعمتوں کا شکر ادا کرنا آئندہ نعمتوں کی راہ ہموار کرتا ہے۔

⌘⌘

56- جو شخص ہمارے غم میں اشک بہائے خداوند عالم ان آنسوؤں کے سبب اس کی آنکھوں کو روشنی عطا فرمائے گا اور اسے جنت میں جگہ عطا کرے گا۔

⌘⌘

57- اے خدا کے بندو! خدا سے ڈرو' تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرو' دنیا کے دھوکہ و فریب میں نہ آؤ کیونکہ اگر دنیا کسی سے وفا کرتی یا کوئی اس دنیا میں ہمیشہ رہ سکتا تو یقیناً انبیاءؑ دوسروں سے زیادہ اس کے حقدار تھے کیونکہ وہ خدا کے ہر فیصلے پر راضی اور قضاو قدر الٰہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنے میں سب سے آگے تھے لیکن حقیقت یہ ہے کہ خدا نے دنیا کو دار امتحان قرار دیا ہے اور اہل دنیا کو اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے پیدا نہیں کیا بلکہ ان کا انجام فنا کے سوا کچھ بھی نہیں۔

58- دنیا کی تازگی اور جدت روبہ زوال ہے' اس کی نعمتیں مضمحل و نابود ہونے والی ہیں' اس کی خوشیاں اور مسرتیں غم واندوہ میں تبدیل ہونے والی ہیں اور اس کا ٹھکانہ عارضی و ناپائیدار ہے' دنیا ایسا بے ثبات گھر ہے جس کی بنیادیں ہمیشہ متزلزل رہتی ہیں لہٰذا تم اس میں رہتے ہوئے آخرت کا زاد راہ اکٹھا کرو اور یاد رکھو کہ تقویٰ سے بہتر کوئی چیز زاد راہ اور سامان سفر نہیں ہو سکتی اس لئے تقوائے الٰہی اختیار کرو تاکہ فلاح و کامیابی کی منزل پر فائز ہو جاؤ۔

X..........XX..........X

59- دنیا کی تلخیوں پر صبر کرو تاکہ آخرت میں امن و سکون کی نعمت پا سکو۔

X..........XX..........X

60- موت اہل ایمان کے لئے ایک "پل" کی طرح ہے جو انہیں سختیوں' پریشانیوں اور مشکلات سے نکال کر بہشت بریں اور بڑی نعمتوں کی سمت لے جانے کا ذریعہ ہے لہٰذا دنیا سے دل لگانے کے بجائے آخرت کی فکر کرو اور اس کے لئے زاد راہ تیار کرو۔

X..........XX..........X

-61 حقیقی معنی میں دھوکہ کھانے والا شخص وہ ہے جو دنیا کے دھوکے میں آ جائے اور شقی و بدبخت ہے وہ جو دنیا کی فتنہ پروریوں کا شکار ہو جائے لہٰذا دنیا کے دھوکے میں آنے سے ہوشیار رہو کیونکہ وہ اس کی امیدیں پوری نہیں ہونے دیتی جو اس پر سہارا کرے اور اس کی آس پر اپنی آخرت داؤ پر لگائے' اسے جاننا چاہئے کہ اس نے اپنی انسانی عظمت کو پامال کر دیا کیونکہ جو اس کے ساتھ دل لگائے وہ اس کی آرزوؤں کو خاک میں ملا دیتی ہے۔

-62 شیطان کے غلبے سے بچو کیونکہ وہ ورغلا کر انسان کو خدا سے دور کر دیتا ہے اور اس کے دل سے خدا کی یاد محو کر دیتا ہے۔

-63 میں موت کو سعادت و خوش بختی اور ظالموں کے ساتھ زندہ رہنے کو ذلت سمجھتا ہوں۔

-64 خدا اور رسول خداؐ کے دین کی نصرت و حمایت میں کوتاہی نہ کرو اور عترت و اہل بیت رسولؐ کی اطاعت کا حق ادا کرو اسی میں تمہاری بہتری اور کامیابی ہے۔

65- اگر قضاء وقدر اس کے مطابق ہوں جو ہم چاہتے ہیں تو ہم خدا کی عنایات پر اس کی حمد بجالاتے ہیں' اور اگر اس کے فیصلے ہماری مرضی وخواہش کے مطابق نہ ہوں تو جو شخص خالص نیت اور پاک ارادہ رکھتا ہو یعنی اس کا مطمح نظر صرف خدا کی رضا ہو تو وہ خدا کے ہر فیصلے پر راضی ہو کر صبر اختیار کرتا ہے اور یہی سچے مومن کی نشانی ہے۔

66- اگر تم تقویٰ اختیار کرو اور حق کو اہل حق کے لئے پہچان لو تو یہ بات تمہارے لئے خداوند عالم کی خوشنودی کا باعث ہو گی اور وہ تم پر اپنی نعمتیں نچھاور کر دے گا۔

67- جو کسی پر ظلم کرے خدا اسے ذلیل وخوار کرے گا اور اپنے قہر وغضب کا نشانہ بنائے گا کسی ایسے کو اس پر مسلط کر دے گا جو اسے ذلت ورسوائی سے دوچار کر دے۔

68- جو لوگ ہم اہل بیتؑ کے حق سے انکار کریں وہ قیامت کے دن پیغمبر اسلام سے اس حالت میں ملیں گے جب کہ آنحضرتؐ ان پر غضب ناک ہوں گے اور خدا کا عذاب بھی

ان پر چھایا ہوگا۔

69- معاشرے کی باگ ڈور اور احکام الٰہی کا اجراء ایسے افراد کے ہاتھوں میں ہونا چاہئے جو خدا کے حلال و حرام کئے ہوئے تمام امور سے مکمل آگاہ اور ان پر امین ہوں۔

70- شہوت رانیوں اور غلط کاموں میں سرگرم و منہمک رہنے والوں کو اپنا حاکم نہ بناؤ کیونکہ وہ تمہیں خدا کی اطاعت و پیروی کی بجائے شیطان کا پیروکار بنادیں گے۔

71- ظالم و ستمگر حکام کے مقابلے میں حق کا دفاع کرنے پر ڈٹ جاؤ اور انہیں اس بات کی ہرگز اجازت نہ دو کہ وہ معاشرے میں لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈال کر اپنا اقتدار پختہ کرلیں۔

72- اپنے عہد و پیمان پر سختی سے پابند رہو اور وعدہ خلافی سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے معاشرتی عزت و وقار مجروح ہوتا ہے۔

73- اے لوگو! پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی ایسے ظالم

حکمران کو دیکھے جو خدا کے حرام کاموں کو حلال اور حلال کو حرام کر رہا ہے' عہد الٰہی کو توڑ رہا ہو' سنت رسولﷺ کی مخالفت کر رہا ہو اور خلق خدا کے درمیان گناہ اور معصیت کا ارتکاب کرنے میں مصروف ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس کے مقابلے میں قیام کرے اور اگر وہ اپنے قول و فعل کے ذریعے اس کے خلاف جہاد نہ کرے اور کوئی عملی اقدام نہ کرے تو خدا کا حق بنتا ہے کہ اسے اس ظالم و ستمگر کے ساتھ عذاب میں برابر کا شریک بنا دے اور اس کا انجام وہی ہو جو اس ظالم کا ہے۔

⁂

-74 امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایک فریضہ الٰہی ہے کہ اگر اس فریضے پر عمل کیا جائے تو باقی تمام فرائض خواہ آسان ہوں یا مشکل سب کے سب پورے ہو جائیں گے۔

⁂

-75 امر بالمعروف اور نہی عن المنکر درحقیقت ایک پاکیزہ دعوت اسلام ہے بشرطیکہ مظالم کو دور کرنے اور ظالم و ستمگر لوگوں کے خلاف قیام کی صورت میں ہو۔

⁂

76- حق کی عظمتوں کا دفاع' احیاء و تحفظ اور بدعتوں کا قلع و قمع کرنا ہر اہل دین کا فریضہ ہے جو شخص اس پر عمل پیرا ہو وہ ہدایت و کامیابی کی راہ پائے گا۔

77- کچھ کلمات ایسے ہیں کہ اگر انہیں وردِ زبان کیا جائے تو جنوں اور انسانوں میں سے کسی کا خوف دل میں پیدا نہیں ہو گا اور وہ یہ ہیں:

"بسم الله و بالله و فی سبیل الله و علی ملة رسول الله اللهم اکفنی بقوتك و حولك و قدرتك من شر کل مغتال و کید الفجار فانی احب الابرار واولی الاخیار و صلی الله علی محمد واله وسلم"

پروردگار! مجھے اپنی قوت و قدرت کے ساتھ ہر دھوکہ باز' بدکار و بدکردار اور درندہ صفت شخص کے شر سے محفوظ رکھ' میں نیک و صالح اور پاک باز لوگوں سے محبت کرتا ہوں اور درود ہو محمد و آل محمد پر!

78- میں شہید جور و جفا ہوں جب بھی کوئی مومن میرا ذکر کرے گا تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جائیں گے۔ مظلوم پر

آنسو بہانے سے خدا کی رضا و خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

79- ایمان اور یقین کے درمیان چار انگلیوں کے برابر فاصلہ ہوتا ہے' ایمان وہ ہے جو ہم نے کان سے سنا اور یقین وہ ہے جو ہم نے آنکھ سے دیکھا اور کان اور آنکھ کے درمیان چار انگلیوں کے برابر فاصلہ ہے۔

80- انسان کی عزت لوگوں سے بے نیاز ہونے میں ہے۔

81- اپنی زبان کو قابو میں رکھنا اور دوسروں پر احسان کرنا ہی فضیلت ہے۔

82- جو چیز مفید نہ ہو اس کے حصول کی کوشش کرنا بہت بڑا نقص ہے۔

83- بردباری بہترین زیور ہے' وفائے عہد اصل میں مردانگی ہے۔

84- صلہ رحمی رحمت اور سچی دوستی نعمت ہے۔

⌘⌘

85- تکبر ناپسندیدہ صفت اور جلدبازی حماقت ہے۔

⌘⌘

86- بلند پروازی تباہی لاتی ہے۔

⌘⌘

87- فاسق وبدکار لوگوں کے پاس بیٹھنا تہمت لگنے کا سبب بنتا ہے۔

⌘⌘

88- فضیلتوں کے حصول میں کوشاں رہو اور رزق حلال کمانے کی طرف قدم بڑھاؤ۔

⌘⌘

89- کسی کا تمہارے سامنے دست نیاز دراز کرنا درحقیقت تم پر خدا کی نعمت ہے۔

⌘⌘

90- سب سے بڑا سخی وہ ہے جو اس شخص پر احسان کرے جس کو اس سے کوئی امید نہ ہو۔

⌘⌘

91- سب سے زیادہ عفو ودرگزر کرنے والا وہ ہے جو طاقت کے

باوجود معاف کر دے۔

92- جو شخص کسی مومن کے کرب و پریشانی میں اس کا آسرا لے تو خدا اس سے دنیا و آخرت کی پریشانی دور کر دے گا اور اسے اپنی عنایتوں سے بہرہ ور فرمائے گا۔

93- جب کوئی شخص کسی کی غیبت، توہین اور ہتک کرنے میں مصروف ہو تو کوشش کر کے اپنے آپ کو اس کی نگاہوں سے اوجھل کر لو کیونکہ اس وقت سب سے زیادہ انہی لوگوں کی عزت خطرے میں ہوتی ہے جنہیں وہ پہچانتا ہے۔

94- غیبت کرنا، سننا اور اس پر خوش ہونا سب گناہ ہونے میں برابر ہیں۔

95- سب سے بڑا جہاد، جہاد نفس ہے یعنی اپنے آپ کو خدا کی نافرمانی سے بچانا۔

96- ذلت کے ساتھ زندہ رہنے سے عزت کے ساتھ مر جانا بہتر

ہے۔

97- ہر قسم کی بڑائی و کبریائی خدا کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کے سوا کسی کو زیب نہیں دیتی۔

98- جو چیز آپ کے لئے فائدہ مند نہ ہو اس کی بابت گفتگو ہی نہ کریں کیونکہ ممکن ہے کہ اس کا ذکر آپ کے لئے بار خاطر اور رنج و ملال کا باعث بن جائے۔

99- جب تک بات کرنے کا مناسب موقعہ نہ مل جائے اس وقت تک کچھ کہنے سے پرہیز کریں کیونکہ اکثر بے جا بات کرنے والے اگرچہ حق بات ہی کیوں نہ کر رہے ہوں معیوب لگتے ہیں۔

100- اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنا ذلت کا باعث بنتا ہے۔

101- اس شخص کے ساتھ دشمنی مول لینا جو نقصان پہنچانے پر قادر ہو نہایت بیوقوفی ہے۔

102- ارباب اقتدار کی بری عادات یہ ہیں: دشمنوں سے خوف، ضعیف و ناتوان لوگوں کے ساتھ سنگدلی اور کسی پر احسان کرنے میں بخل سے کام لینا۔

103- جس کام کے کرنے سے عاجز ہو اسے اپنے ذمے لینے سے اجتناب کرو۔

104- جس چیز کا حصول تمہارے بس میں نہ ہو اس کی بابت کوشش ہی نہ کرو۔

105- جس سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہ رکھتے ہو اس سے دشمنی مول نہ لو۔

106- اپنے اعمال سے زیادہ اجر و جزا کے طلب گار نہ ہو۔

107- خدا کی اطاعت کی توفیق کے حصول کے علاوہ کسی چیز پر خوش نہ ہو۔

108- اپنے آپ کو جس کام کا اہل سمجھتے ہو اس کے علاوہ کچھ کرنے کی کوشش نہ کرو۔

✕......✕✕......✕

109- سلام کرنے کی ستر نیکیاں ہیں ان میں سے 69 ابتداء کرنے والے کے لئے ایک جواب دینے والے لئے ہے۔

✕......✕✕......✕

110- حاجت مند تیرے سامنے دست سوال دراز کر کے اپنی حیثیت کھو بیٹھتا ہے لیکن تو اسے منفی جواب دے کر اپنی شخصیت کو داغدار نہ کر۔

✕......✕✕......✕

111- امانت دار آدمی ہمیشہ امن وامان میں رہتا ہے۔

✕......✕✕......✕

112- پاک دل دلیر ہوتا ہے۔

✕......✕✕......✕

113- خطاکار ہمیشہ مضطرب وپریشان رہتا ہے۔

✕......✕✕......✕

114- جو شخص مسئلہ "قدر" پر ایمان رکھتے ہوئے اس کے خیر وشر کو قبول نہ کرے گویا اس نے کفر اختیار کیا اور جو شخص اپنے

گناہوں کی ذمہ داری خدا پر ڈالے اس نے ذات پروردگار پر
سخت جھوٹ وافترا باندھا۔

115- خدا کی اطاعت جبر واکراہ سے نہیں کی جاتی اور نہ ہی اس کی معصیت کسی قہر وغلبہ کے سبب انجام دی جاتی ہے لیکن خدا نے اپنے بندوں کو حکمت ودانائی اور فکر وعمل میں بالکل آزاد اور بے لگام نہیں چھوڑا ہے بلکہ وہ ان کے تمام امور کا مالک اور مدبر ہے اور جن امور میں اس نے اپنے بندوں کو طاقت بخشی ہے ان کا اختیار بھی اسی کے پاس ہے' خدا نے لوگوں کو حق وباطل اور ثواب وعذاب کے دونوں راستے دکھا دیئے ہیں اور دلیل وبرہان کے ذریعے ہر بات واضح طور پر سمجھا کر اتمام حجت کر دیا ہے' خدا نے لوگوں کو اپنی اطاعت وبندگی کی ترغیب اور معصیت اور نافرمانی سے دور رہنے کی تاکید کی اور انہیں اس بات کی طاقت بھی عطا فرمائی کہ وہ اس کے احکام و فرامین کے مطابق اس کے اوامر کا امتثال اور ان کے نواہی سے اجتناب کریں اور خدا اس بات پر حمد وثناء اور ستائش کا سزاوار ہے کہ اس نے اپنے بندوں کو اپنے اوامر کے امتثال کی پوری

طاقت عطا کی اور اسی قوت کے سہارے انھیں اپنے نواہی سے اجتناب کی صلاحیت بھی بخشی اور پھر ان افراد سے عذر قبول کرنے کا وعدہ بھی کیا جو امتثال اوامر اور اجتناب نواہی پر قادر نہ ہوں' خدا اپنی ان عنایات پر شکر کا سزاوار ہے اور اس کی نعمتوں پر جتنا شکر ادا کیا جائے' کم ہے!

116- قرآن کے معانی و مفاہیم میں علم و دانش کے بغیر بحث نہ کرو کیونکہ میں نے اپنے نانا رسول خداؐ سے سنا ہے کہ جو شخص قرآن کے بارے میں علم و دانش کے بغیر اپنے نظریات کی بنیاد پر سوچے اور قرآن کے معانی کو اپنی آراء پر ڈھالے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم ہی میں سمجھے۔

117- موت' اولاد آدم کے گلے میں اس خوبصورت ہار کی طرح ہے جو نوجوان لڑکیوں کے گلے میں "زینت" ہوا کرتا ہے۔

118- موت کے ڈر سے ذلت کو برداشت کرنا عزت نفس' بلند ارادے اور جوان جذبے کے سراسر منافی ہے۔

119- حق کے دفاع اور انسانیت کی پاسداری کے لئے موت کو سینے سے لگانا اور اس کی ہولناکیوں کی پرواہ نہ کرنا ہی جوانمردی ہے۔

⌘⌘

120- حق کی خاطر قربان ہونا فضیلت اور حق سے منہ موڑنا ذلت و خواری ہے۔

⌘⌘

121- صبر واستقامت کے ساتھ ہر مرحلے کو نمٹانا چاہیے اور باطل کی نام نہاد طاقت سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے' خدا حق کی حمایت کرنے والوں کو درست رکھتا ہے۔

⌘⌘

122- ہر کام میں خدا پر بھروسہ کرنا چاہیے کیوں کہ اس سے بڑھ کر کوئی طاقت سہارا نہیں دے سکتی اور جسے خدا کا سہارا مل جائے وہ ہر دوسرے سہارے سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

⌘⌘

123- تمام امور خدا کے ہاتھ میں ہیں اگر وہ چاہے تو عذاب میں مبتلا کرے اور اگر چاہے تو درگزر کردے' اس کی قدرت واختیار میں کسی کا دخل نہیں۔

124- انسان کس قدر عاجز و ناتواں ہے کہ جو کچھ وہ چاہتا ہے وہ اسے نہیں ملتا اور جو کچھ اسے ناپسند ہے وہ اسے اپنے سے دور کرنے پر قادر نہیں۔

125- قیامت کے دن کوئی شخص امن وامان میں نہ ہوگا سوائے اس کے کہ جو دنیا میں خوف خدا دل میں رکھتا ہو۔

126- زیادہ قسمیں کھانے سے پرہیز کرو کیونکہ عام طور پر کوئی شخص چار وجوہات کی بناء پر قسم کھاتا ہے:

1- احساس کمتری کا شکار ہو کر اپنی شخصیت میں نقص و کمی محسوس کرتا ہے تو عاجزی وانکساری کے ساتھ قسموں کا سہارا لے کر اپنے بارے میں لوگوں کو اطمینان دلاتا ہے۔

2- اظہار خیال میں کمزوری و ناتوانی کا شکار ہو کر قسموں کے ذریعے اپنے بیان کو پختہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

3- لوگوں کے درمیان الزام و تہمت کی وجہ سے بدنام ہو کر اپنی برائت و صفائی کے لئے قسموں کا سہارا لیتا ہے۔

127- قیامت کے دن آواز دی جائے گی کہ اے لوگو! جو شخص خدا

کے پاس اپنا اجر رکھتا ہو وہ کھڑا ہو جائے تو سوائے نیک اعمال کرنے والوں کے کوئی بھی نہیں کھڑا ہو گا۔

128- دنیا ڈھل جانے والے سائے کی طرح ہے جو اس کا سہارا لے وہ احمق ہے۔

129- اے دنیا کی لذتوں سے دل لگانے والوں! جان لو کہ اس کی آسائشیں فنا پذیر ہیں۔

130- لوگ دنیا کے زر خرید غلام بن کر رہتے ہیں اور "دین" ان کی زبانوں پر شہد کی طرح ہے لہٰذا وہ اپنے امرار معاش کی حد تک دین سے وابستہ رہتے ہیں اور جب کوئی کٹھن و دشوار مرحلہ آئے تو دین سے منہ موڑ لیتے ہیں اور یہ نہایت افسوس ناک بات ہے۔

131- حق کی پیروی کے بغیر عقل کو کمال حاصل نہیں۔

132- غیبت سے اجتناب کرو کیونکہ یہ جہنم کے کتوں کی غذا ہے۔

133- طفیلی وہ ہے جو "سلام" کرنے میں خلل کرے۔

134- کوئی بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے اور کسی کو اس وقت تک گفتگو کی اجازت نہ دو جب تک وہ سلام نہ کرلے۔

135- دنیا کا گھر آباد کرنے کے لئے آخرت کا گھر برباد کرنا عقلمندی نہیں اور ایسا کرنے والا کبھی سکون نہیں پا سکتا۔

136- کسی حسد کرنے والے شخص سے دوستی نہ کرو کیونکہ وہ ملعون ہے۔

137- ایسے شخص سے بھائی چارہ قائم نہ کرو جو خود پسندی میں مبتلا ہو۔

138- مومن اپنے کردار سے اپنی قداست نفس کا تحفظ کرتا ہے۔

139- خدا کی نافرمانی کرنے والے شخص سے بھلائی کی امید نہ رکھو۔

140- خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی توانائیاں صرف کرنا اہل ایمان ہونے کی نشانی ہے۔

141- یاد رکھو! تم پر آنے والی مصیبت در حقیقت تمہارے اپنے ہی عمل و کردار کا نتیجہ ہوتی ہے لیکن خدا پھر بھی تم سے در گزر کرتا ہے۔

142- کسی کی عیب جوئی نہ کرو ورنہ تمہارے عیوب بھی پوشیدہ نہیں رہیں گے۔

143- کسی سے دشمنی مول لینا اپنا امن و امان تباہ کرنے کے برابر ہے۔

144- اگر تمہیں اپنے دین کے بارے میں ٹھوس معلومات نہیں ہیں تو جتنی جلد ہو سکے اس کے لئے اقدام کرو۔

145- جو شخص صدق دل سے ہماری پیروی کرے وہ ہم اہل بیت میں سے ہو گیا۔

146- گونگے، بہرے، مفلوج اور بے سہارا لوگوں کی مدد کرو تاکہ خدا تمہاری مدد کرے۔

147- اپنی تمام تر توانائیوں کے ساتھ فضیلتوں کے حصول کی کوشش کرو۔

148- یاد رکھو! خوف اور ڈر موت کے آنے میں تاخیر پیدا نہیں کر سکتا۔

149- جب تک زندہ ہو اپنے صحیح و سالم جسم و جان کے ساتھ نیک اعمال بجا لانے کی جلدی کرو اور جان لو کہ تم موت کے ناگہانی حملے کی زد میں ہو۔

150- اے لوگو! ہماری اطاعت کرو، ہمارے کردار کو اپناؤ اور ہماری نصیحتوں پر عمل کرو، کیونکہ ہم ہی خدا کی وہ جماعت ہیں جو حقیقی معنی میں کامیاب ہیں اور ہماری پیروی دراصل حضرت پیغمبر اکرمؐ کی پیروی ہے اور خدا نے تم سب کو ہماری اطاعت کا حکم دیا ہے۔

